مناجات

امام زین العابدین علیہ السلام

جمع و ترتیب

ڈاکٹر محمد طاہر القادری

منہاجُ القرآن پبلیکیشنز

365- ایم، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 5168514، 3-5169111

یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور، فون: 7237695

www.Minhaj.org - www.Minhaj.biz

نام کتاب	:	مناجات امام زین العابدین علیہ السلام
جمع و ترتیب	:	ڈاکٹر محمد طاہر القادری
معاونین	:	محمد ثناء اللہ، محمد منشاء قادری
نظر ثانی	:	فیض اللہ بغدادی
زیرِ اہتمام	:	فریدِ ملّتؒ ریسرچ اِنسٹیٹیوٹ www.Research.com.pk
مطبع	:	منہاجُ القرآن پرنٹرز، لاہور
اِشاعتِ اوّل	:	نومبر 2004ء
تعداد	:	3,000
قیمت	:	روپے



نوٹ: ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تمام تصانیف اور خطبات و لیکچرز کے آڈیو / وڈیو کیسٹس اور CDs سے حاصل ہونے والی جملہ آمدنی اُن کی طرف سے ہمیشہ کے لئے تحریکِ منہاجُ القرآن کے لئے وقف ہے۔

(ڈائریکٹر منہاجُ القرآن پبلیکیشنز)

sales@minhaj.biz



مَوْلَایَ صَلِّ وَ سَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَ الثَّقَلَیْنِ

وَ الْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّ مِنْ عَجَمِ

﴿صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَ عَلٰی آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَ بَارَکَ وَسَلَّمَ﴾

حکومتِ پنجاب کے نوٹیفکیشن نمبر ایس او (پی۔۱) ۴-۱-۴ / ۸۰ پی آئی وی، مؤرّخہ ۳۱ جولائی ۱۹۸۴ء؛ حکومتِ بلوچستان کی چٹھی نمبر ۸۷-۴-۲۰ جنرل و ایم ۴ / ۷۰-۹-۳۳، مؤرّخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۸۷ء؛ حکومتِ شمال مغربی سرحدی صوبہ کی چٹھی نمبر ۲۴۴۱۱-۲۴-۶۷ این۔۱ / اے ڈی (لائبریری)، مؤرّخہ ۲۰ اگست ۱۹۸۶ء؛ اور حکومتِ آزاد ریاست جموں و کشمیر کی چٹھی نمبر س ت / اِنتظامیہ ۶۳-۸۰۶۱ / ۹۲، مؤرّخہ ۲ جون ۱۹۹۲ء کے تحت ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کی تصنیف کردہ کتب تمام سکولز اور کالجز کی لائبریریوں کے لئے منظور شدہ ہیں۔

فهرست مناجات

صفحہ	عنوانات	نمبرشمار

الإستغاثةُ بِالاسماءِ الحسنٰى

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحيمِ

يَا أَللَّهُ يا رَحْمٰنُ يا رَحِيمُ يا مَلِكُ يا قُدُّوسُ يا سَلاَمُ يا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يا عَزِيزُ يا جَبَّارُ يا مُتَكَبِّرُ يا خَالِقُ يا بَارِىءُ يا مُصَوِّرُ يا غَفَّارُ يا قَهَّارُ يا وَهَّابُ يا رَزَّاقُ يَا فَتَّاحُ يا عَلِيمُ يا قَابِضُ يا بَاسِطُ يا خَافِضُ يا رَافِعُ يا مُعِزُّ يا مُذِلُّ يا سَمِيعُ يا بَصِيرُ يا حَكَمُ يا عَدْلُ يا لَطِيفُ يا خَبِيرُ يا حَلِيمُ يا عَظِيمُ يا غَفُورُ يا شَكُورُ يا عَلِيُّ يا كَبِيرُ يا حَفِيظُ يا مُقِيتُ يا حَسِيبُ يا جَلِيلُ يا كَرِيمُ يا رَقِيبُ يا مُجِيبُ يا وَاسِعُ يا حَكِيمُ يا وَدُودُ يا مَجِيدُ يا بَاعِثُ يا شَهِيدُ يا حَقُّ يا وَكِيلُ يا قَوِيُّ يا مَتِينُ يا وَلِيُّ يَا حَمِيدُ يا مُحْصِي يا مُبْدِىءُ يا مُعِيدُ يا مُحْيِـي يا مُمِيتُ يا حَيُّ يا قَيُّومُ يا وَاجِدُ يا مَاجِدُ يا وَاحِدُ يا صَمَدُ يا قَادِرُ يا مُقْتَدِرُ يا مُقَدِّمُ يا مُؤَخِّرُ يا أَوَّلُ يا آخِرُ يا ظَاهِرُ يا بَاطِنُ يا وَالِي يا مُتَعَالِي يا بَرُّ يا تَوَّابُ يا مُنْتَقِمُ يا رَؤُوفُ يا مَالِكَ ٱلْمُلْكِ يا ذَا ٱلْجَلاَلِ وَٱلْإِكْرَامِ يا مُقْسِطُ يا جَامِعُ يا غَنِيُّ يا مُغْنِي يا مَانِعُ يا ضَارُّ يا نَافِعُ يا نُورُ يا هَادِي يا بَدِيعُ يا بَاقِي يا وَارِثُ يا رَشِيدُ يا صَبُورُ. يا مَنْ هُوَ أَحَقُّ مَنْ ذُكِرَ وَأَحَقُّ مَنْ عُبِدَ وَأَنْصَرَ مَنِ ٱبْتَغي وَأَرْأَفُ مَنْ مَلَكَ وَأَجْوَدُ مَنْ سُئِلَ وَأَوْسَعُ مَنْ أَعْطَى أَنْتَ ٱلْمُلْكُ لاَ شَرِيكَ لَكَ وَٱلْفَرْدُ لاَ نِدَّ لَكَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَكَ لَنْ تُطَاعَ إِلَّا بِإِذْنِكَ وَلَنْ تُعْصَى إِلَّا بِعِلْمِكَ تُطَاعُ فَتَشْكُرُ وَتُعْصَى فَتَغْفِرُ أَقْرَبُ شَهِيدٍ وَأَدْنَى حَفِيظٍ حُلْتَ دُونَ ٱلنُّفُوسِ وَأَخَذْتَ بِٱلنَّوَاصِي وَكَتَبْتَ ٱلآثَارَ وَنَسَخْتَ ٱلآجَالَ ٱلْقُلُوبُ لَكَ مُفْضِيَةٌ وَٱلسِّرُّ عِنْدَكَ عَلاَنِيَةٌ ٱلْحَلاَلُ مَا أَحْلَلْتَ وَٱلْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ وَٱلدِّينُ مَا شَرَعْتَ وَٱلْأَمْرُ مَا قَضَيْتَ وَٱلْخَلْقُ خَلْقُكَ وَٱلْعَبْدُ عَبْدُكَ وَأَنْتَ ٱللَّهُ ٱلرَّؤُوفُ ٱلرَّحِيمُ. أَسْأَلُكَ ٱللَّهُمَّ بِٱسْمِكَ ٱلأَعْظَمِ وَأَدْعُوكَ بِأَسْمَائِكَ ٱلْحُسْنَى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ بِأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ بِهِ عَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَأَنْ تُعْطِيَهُ ٱلْوَسِيلَةَ وَٱلْفَضِيلَةَ وَٱلْمَقَامَ

ٱلْمَحْمُودَ ٱلَّذِي وَعَدْتَهُ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ ٱلْمِيعَادَ. وَأَسْأَلُكَ مِنَ ٱلْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ ٱلشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمُ. وَأَسْأَلُكَ ٱللَّهُمَّ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى ٱللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَأَسْأَلُكَ ٱللَّهُمَّ ٱلْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَأَسْأَلُكَ ٱللَّهُمَّ ٱلْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ ٱلنَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ. وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِي خَيْراً. وَأَسْأَلُكَ ٱللَّهُمَّ أَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا. (ويذكر القارىء حاجته ثم يقول): أَللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَٱبْنُ عَبْدِكَ وَٱبْنُ أَمَتِكَ فِي قَبْضَتِكَ نَاصِيَتِي بِيَدِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِي قَضَاؤُكَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ ٱسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَداً مِنْ خَلْقِكَ أَوِ ٱسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ ٱلْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ ٱلْقُرْآنَ ٱلْعَظِيمَ رَبِيعَ قَلْبِي وَنُورَ بَصَرِي وَجِلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ هَمِّي. أَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِنُورِ قُدْسِكَ وَبَرَكَةِ طَهَارَتِكَ وَعُظْمِ جَلَالِكَ مِنْ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقاً يَطْرُقُ بِخَيْرٍ. أَللَّهُمَّ أَنْتَ غِيَاثِي فَبِكَ أَغُوثُ وَأَنْتَ عِيَاذِي فَبِكَ أَعُوذُ وَأَنْتَ مَلَاذِي فَبِكَ أَلُوذُ يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهُ رِقَابُ ٱلْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ لَهُ مَقَالِيدُ ٱلْفَرَاعِنَةِ أَجِرْنِي مِنْ خِزْيِكَ وَعُقُوبَتِكَ فِي لَيْلِي وَنَهَارِي وَنَوْمِي وَقَرَارِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تَعْظِيماً لِوَجْهِكَ وَتَكْرِيماً لِسُبْحَانَكَ فَٱصْرِفْ عَنِّي شَرَّ عِبَادِكَ وَٱجْعَلْنِي فِي حِفْظِ عِنَايَتِكَ وَسُرَادِقَاتِ حِفْظِكَ وَعُدْ عَلَيَّ بِخَيْرٍ مِنْكَ يَا أَرْحَمَ ٱلرَّاحِمِينَ.

* * *



مناجاة المتعوّذين

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ اِنّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ نارٍ تَغَلَّظْتَ [1] بِها عَلىٰ مَنْ عَصاكَ، وَتَوَعَّدْتَ بِها مَنْ صَدَفَ [2] عَنْ رِضاكَ، وَمِنْ نارٍ نُورُها ظُلْمَةٌ، وَهَيِّنُها اَليمٌ، وَبَعيدُها قَريبٌ، وَمِنْ نارٍ يَأْكُلُ بَعْضَها بَعْضٌ، وَيَصُولُ [3] بَعْضُها عَلىٰ بَعْضٍ، وَمِنْ نارٍ تَذَرُ [4] الْعِظامَ رَميماً [5] وَتَسْقي اَهْلَها حَميماً [6] وَمِنْ نارٍ لا تُبْقي عَلىٰ مَنْ تَضَرَّعَ اِلَيْها، وَلا تَرْحَمُ مَنِ اسْتَعْطَفَها، وَلا تَقْدِرُ عَلَى التَّخْفيفِ عَمَّنْ خَشَعَ لَها وَاسْتَسْلَمَ اِلَيْها، تَلْقي سُكّانَها بِاَحَرِّ ما لَدَيْها، مِنْ اَليمِ النَّكالِ [7] وَشَديدِ الْوَبالِ [8].

وَ اَعُوذُ بِكَ مِنْ عَقارِبِها الْفاغِرَةِ [9] اَفْواهَها، وَحَيّاتِها الصّالِقَةِ [10] بِاَنْيابِها، وَشَرابِها الَّذي يُقَطِّعُ اَمْعاءَ وَاَفْئِدَةَ سُكّانِها، وَيَنْزِعُ قُلُوبَهُمْ، وَاَسْتَهْديكَ لِما باعَدَ مِنْها، وَاَخَّرَ عَنْها.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَاَجِرْني مِنْها بِفَضْلِ رَحْمَتِكَ، وَاَقِلْني عَثَراتي بِحُسْنِ اِقالَتِكَ، وَلا تَخْذُلْني يا خَيْرَ الْمُجيرينَ، اِنَّكَ [11] تَقِي

---

١ ــ تغلّظت: تشدّدت.
٢ ــ صدف: أعرض.
٣ ــ يصول: يثب.
٤ ــ تذر: تترك.
٥ ــ رميماً: بالية.
٦ ــ حميماً: ماءً شديد الحرارة.
٧ ــ النكال: العقوبة.
٨ ــ الوبال: سوء العاقبة.
٩ ــ الفاغرة: الفاتحة.
١٠ ــ الصالقة: المصوّتة.
١١ ــ اللّهمّ إنّك «خ».





مناجاتِ متعوذین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○

بارالٰہیا! میں اس آگ سے پناہ مانگتا ہوں جس کے ذریعے تونے اپنے نافرمانوں کی سخت گرفت کی ہے۔ اور جس سے تو نے ان لوگوں کو جنھوں نے تیری رضا و خوشنودی سے رخ موڑ لیا ڈرایا دھمکایا ہے اور اس آتشِ جہنم سے پناہ مانگتا ہوں جس میں روشنی کی بجائے اندھیرا، جس کا خفیف لپکا بھی انتہائی تکلیف دہ اور جو کوسوں دور ہونے کے باوجود (گرمی و تپش کے لحاظ سے) قریب ہے اور اس آگ سے پناہ مانگتا ہوں جو آپس میں ایک دوسرے کو کھالیتی ہے اور ایک دوسرے پر حملہ آور ہوتی ہے اور اس آگ سے پناہ مانگتا ہوں جو ہڈیوں کو خاکستر کردے گی اور دوزخیوں کو کھولتا ہوا پانی پلائے گی اور اس آگ سے کہ جو اس کے آگے گڑگڑائے گا۔ اس پر ترس نہیں کھائے گی اور جو اس سے رحم کی التجا کرے گا اس پر رحم نہیں کرے گی اور جو اس کے سامنے فروتنی کرے گا اور خود کو اس کے حوالے کر دے گا اس پر کسی طرح کی تخفیف کا اسے اختیار نہیں ہوگا۔ وہ دردناک عذاب اور شدید عقاب کی شعلہ سامانیوں کے ساتھ اپنے رہنے والوں کا سامنا کرے گی۔

(بارالٰہا) میں تجھ سے پنا مانگتا ہوں جہنم کے بچھوؤں سے جن کے منہ کھلے ہوئے ہوں گے اور ان سانپوں سے جو دانتوں کو پیس پیس کر پھنکار رہے ہوں گے اور اس کے کھولتے ہوئے پانی سے جو انتڑیوں اور دلوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا اور (سینوں کو چیر کر) دلوں کو نکال لے گا۔ خدایا! میں تجھ سے توفیق مانگتا ہوں ان باتوں کی جو اس آگ سے دور کریں اور اسے پیچھے ہٹا دیں۔

خداوندا! محمد اور ان کی آل پر اور ان کے اصحاب پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنی رحمت فراواں کے ذریعہ اس آگ سے پناہ دے اور حسن درگزر سے کام لیتے ہوئے میری لغزشوں کو معاف کردے اور مجھے محروم و ناکام نہ کر۔ اے پناہ دینے والوں میں سب سے

الْكَرِيهَةَ وتُعْطِي الْحَسَنَةَ، وَتَفْعَلُ ماتُرِيدُ وَاَنْتَ عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ صَحْبِهٖ إذا ذُكِرَ الْاَبْرارُ، وَصَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِهٖ صَحْبِهٖ مَا اخْتَلَفَ اللَّيْلُ وَالنَّهارُ، صَلاةً لا يَنْقَطِعُ مَدَدُها، وَلا يُحْصىٰ عَدَدُها، صَلاةً تَشْحَنُ[42] الْهَوآءَ، وَتَمْلَأُ الْاَرْضَ وَالسَّمآءَ.

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ حَتّىٰ يَرضىٰ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ صَحْبِهٖ بَعْدَ الرِّضا، صَلاةً لا حَدَّ لَها وَلا مُنْتَهىٰ، يا اَرْحَمَ الرّاحِمِينَ.

❋ ❋ ❋

٤٢ــ تشحن: تملأ.

بہتر پناہ دینے والے، خدایا توسختی و مصیبت سے بچاتا اور اچھی نعمتیں عطا کرتا اور جو چاہے وہ کرتا ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اے اللہ! جب بھی نیکو کاروں کا ذکر آئے تو محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ان کے اصحاب پر اور جب تک شب و روز کے آنے جانے کا سلسلہ قائم رہے تو محمد اور ان کی آل پر اور ان کے اصحاب پر رحمت نازل فرما۔ ایسی رحمت جس کا ذخیرہ ختم نہ ہو اور جس کی گنتی شمار نہ ہوسکے۔ ایسی رحمت جو فضائے عالم کو پر کردے اور زمین و آسمان کو بھر دے۔

خدا ان پر رحمت نازل کرے اس حد تک کہ وہ خوشنود ہو جائے اور خوشنودی کے بعد بھی ان پر اور ان کی آل پر رحمت نازل کرتا رہے۔ ایسی رحمت جس کی نہ کوئی حد ہو اور نہ کوئی انتہا اے تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔



مناجاة التائبين

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحيمِ

اِلٰهي اَلْبَسَتْنِى الْخَطايا ثَوْبَ مَذَلَّتي، وَجَلَّلَني التَّباعُدُ مِنْكَ لِباسَ مَسْكَنَتي، وَاَماتَ قَلْبي عَظيمُ جِنايَتي، فَاَحْيِهِ بِتَوْبَةٍ مِنْكَ يا اَمَلي وَبُغْيَتي [2] وَيا سُؤْلي وَمُنْيَتي، فَوَعِزَّتِكَ ما اَجِدُ لِذُنُوبي سِواكَ غافِراً، وَلا اَرىٰ لِكَسْري غَيْرَكَ جابِراً، وَقَدْ خَضَعْتُ بِالْاِنابَةِ اِلَيْكَ ، وَعَنَوْتُ بِالْاِسْتِكانَةِ [3] لَدَيْكَ ، فَاِنْ طَرَدْتَني مِنْ بابِكَ فَبِمَنْ اَلُوذُ؟!واِنْ رَدَدْتَني عَنْ جَنابِكَ [4] فَبِمَنْ اَعُوذُ؟!فَوا اَسَفا مِنْ خَجْلَتي وَ اَفْتِضاحي، وَوا لَهْفا مِنْ سُوءِ عَمَلي وَاَجْتِراحي! [5] اَسْاَلُكَ يا غافِرَ الذَّنْبِ الْكَبيرِ وَيا جابِرَ الْعَظْمِ الْكَسيرِ اَنْ تَهَبَ لي مُوبِقاتِ الْجَرائِرِ وَتَسْتُرَ عَلَيَّ فاضِحاتِ السَّرائِرِ ،وَلا تُخْلِني في مَشْهَدِ الْقِيامَةِ مِنْ بَرْدِ عَفْوِكَ وَمَغْفِرَتِكَ وَلا تُعْرِني مِنْ جَميلِ صَفْحِكَ وَسَتْرِكَ .

اِلٰهي ظَلِّلْ عَلىٰ ذُنُوبي غَمامَ رَحْمَتِكَ ، وَاَرْسِلْ عَلىٰ عُيُوبي سَحابَ رَأْفَتِكَ .

اِلٰهي هَلْ يَرْجِعُ الْعَبْدُ الْاٰبِقُ اِلّا اِلىٰ مَوْلاهُ؟!اَمْ هَلْ يُجيرُهُ مِنْ سَخَطِهِ اَحَدٌ سِواهُ؟!

١ـــ ⊘ . ٢ـــ بغيتي: رغبتي. ٣ـــ عنوت بالإستكانة: تذللت بالخضوع.

٤ـــ جنابك : فنائك . ٥ـــ إجتراحي : إكتسابي.





مناجاتِ تائبین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ٥

اے معبود گناہوں نے مجھے ذلت کا لباس پہنا دیا تجھ سے دوری کے باعث بے چارگی کے لباس نے مجھے ڈھانپ لیا بڑے بڑے جرائم نے میرے دل کو مردہ بنا دیا پس توفیق توبہ سے اس کو زندہ کر دے۔ اے میری امید، اے میری طلب، اے میری چاہت، اے میری آرزو! مجھے تیری عزت کی قسم کہ تیرے سوا میرے گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں اور تیرے سوا کوئی میری کمی پوری کرنے والا نظر نہیں آتا میں تیرے حضور جھک کر توبہ و استغفار کرتا ہوں اور درماندہ ہو کر تیرے سامنے آ پڑا ہوں اگر تو مجھے اپنی بارگاہ سے نکال دے تو میں کس کا سہارا لوں گا اور اگر تو نے مجھے اپنے آستانے سے دھتکار دیا تو میں کس سے پناہ لوں گا افسوس ہے میری شرمساری و رسوائی پر اور صد افسوس میری اس بدعملی اور آلودگی پر، اے کبیرہ گناہوں کو بخشنے والے اور ٹوٹی ہڈی کو جوڑنے والے! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے سخت ترین جرائم کو بخش دے اور رسوا کرنے والے بھیدوں کی پردہ پوشی فرما، میدان قیامت میں مجھے اپنی بخشش اور مغفرت سے محروم نہ رکھنا اور اپنی بہترین پردہ داری اور چشم پوشی سے محروم نہ کرنا۔

اے معبود! میرے گناہوں پر ابر رحمت کا سایہ ڈال دے اور میرے گناہوں پر اپنی مہربانی کا مینہ برسا دے۔

اے معبود! کیا بھاگا ہوا غلام سوائے اپنے آقا کے کسی کے پاس لوٹتا ہے یا یہ کہ آقا کہ ناراضی پر سوائے اس کے کوئی اسے پناہ دے سکتا ہے۔

اِلٰهي اِنْ كانَ النَّدَمُ عَلَى الذَّنْبِ تَوْبَةً، فَاِنّي وَ عِزَّتِكَ مِنَ النّادِمينَ، وَ اِنْ كانَ الْاِسْتِغْفارُ مِنَ الْخَطيئَةِ حِطَّةً فَاِنّي لَكَ مِنَ الْمُسْتَغْفِرينَ، لَكَ الْعُتْبىٰ [١٠] حَتّىٰ تَرْضىٰ.

اِلٰهي بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ تُبْ عَلَيَّ، وَ بِحِلْمِكَ عَنّي اعْفُ عَنّي، وبِعِلْمِكَ بي اَرْفَقْ بي.

اِلٰهي اَنْتَ الَّذي فَتَحْتَ لِعِبادِكَ باباً اِلىٰ عَفْوِكَ سَمَّيْتَهُ التَّوْبَةَ فَقُلْتَ: «تُوبُوا اِلَى اللهِ تَوْبَةً نَصُوحاً» [١١] فَما عُذْرُ مَنْ اَغْفَلَ دُخُولَ الْبابِ بَعْدَ فَتْحِهِ؟!

اِلٰهي اِنْ كانَ قَبُحَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ، فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ.

اِلٰهي ما اَنَا بِاَوَّلِ مَنْ عَصاكَ فَتُبْتَ عَلَيْهِ، وَ تَعَرَّضَ لِمَعْرُوفِكَ فَجُدْتَ عَلَيْهِ.

يا مُجيبَ الْمُضْطَرِّ، يا كاشِفَ الضُّرِّ، يا عَظيمَ الْبِرِّ، يا عَليماً بِما فِي السِّرِّ، يا جَميلَ السِّتْرِ اسْتَشْفَعْتُ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ اِلَيْكَ، وَ تَوَسَّلْتُ بِجَنابِكَ وَ تَرَحُّمِكَ لَدَيْكَ فَاسْتَجِبْ دُعائي، وَلا تُخَيِّبْ فيكَ رَجائي، وَ تَقَبَّلْ تَوْبَتي، وَكَفِّرْ [١٢] خَطيئَتي بِمَنِّكَ وَرَحْمَتِكَ يا اَرْحَمَ الرّاحِمينَ.

* * *

١٠ـ العتبى: المؤاخذة.
١١ـ *.
١٢ـ كفّر: اِمْحُ.

میرے معبود! اگر گناہ پر پشیمانی کا مطلب توبہ ہی ہے تو مجھے تیری عزت کی قسم کہ میں پشیمان ہونے والوں میں ہوں، اور اگر خطا کی معافی مانگنے سے خطا معاف ہو جاتی ہے تو بیشک میں تجھ سے معافی مانگنے والا پہلا ہوں، تیری چوکھٹ پر ہوں حتی کہ تو راضی ہو جائے۔

اے معبود! اپنی قدرت سے میری توبہ قبول فرما اور میرے متعلق اپنے علم سے مجھ پر مہربانی کر۔

اے معبود! تو وہ ہے جس نے اپنے بندوں کے لئے عفو و درگزر کا دروازہ کھولا کہ جسے تو نے توبہ کا نام دیا تو نے ہی فرمایا کہ توبہ کرو خدا کے حضور موثر توبہ پس جو کھلے ہوئے دروازے سے داخل ہونے میں غفلت کرے تو اس کا کیا عذر ہے۔

اے معبود! اگر تیرے بندے سے گناہ ہو جانا بری بات ہے تو تیری طرف سے معافی مل جانا تو اچھی ہی بات ہے۔ اے معبود! میں ہی وہ پہلا نافرمان نہیں کہ جس کی توبہ تو نے قبول کی ہو اور وہ تیرے احسان کا طالب ہوا تو نے اس پر عطا کی ہو۔

اے بے قرار کی دعا قبول کرنے والے، اے سختی ٹالنے والے، اے بہت احسان کرنے والے، اے پوشیدہ باتوں کے جاننے والے، اے بہتر پردہ پوشی کرنے والے! میں تیری بارگاہ میں تیری بخشش و احسان کا شفیع بناتا ہوں اور تیرے سامنے تیری ذات اور تیرے رحم کو وسیلہ قرار دیتا ہوں پس میری دعا قبول فرما اور تجھ سے میری جو امید ہے اسے نہ توڑ، میری توبہ قبول کر لے اور اپنے رحم و کرم سے میری خطائیں معاف کر دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مناجاة المستغفرين

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحيمِ

يا غَفّارُ بِنُورِكَ اهْتَدَيْنا، وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْنا، وَبِنِعْمَتِكَ اَصْبَحْنا وَاَمْسَيْنا، ذُنُوبُنا بَيْنَ يَدَيْكَ، نَسْتَغْفِرُكَ اَللّٰهُمَّ مِنْها وَنَتُوبُ اِلَيْكَ.

تَتَحَبَّبُ اِلَيْنا بِالنِّعَمِ وَنُعارِضُكَ [٢٩] بِالذُّنُوبِ، خَيْرُكَ اِلَيْنا نازِلٌ، وَشَرُّنا اِلَيْكَ صاعِدٌ! وَلَمْ يَزَلْ وَلا يَزالُ مَلَكٌ كَريمٌ يَأْتيكَ عَنّا بِعَمَلٍ قَبيحٍ، فَلا يَمْنَعُكَ ذٰلِكَ مِنْ اَنْ تَحُوطَنا بِنِعْمَتِكَ [٣٠] وَتَتَفَضَّلَ عَلَيْنا بِآلائِكَ، فَسُبْحانَكَ ما اَحْلَمَكَ وَاَعْظَمَكَ وَاَكْرَمَكَ، مُبْدِياً وَمُعيداً، تَقَدَّسَتْ اَسْماؤُكَ، وَجَلَّ ثَناؤُكَ، وَكَرُمَ [٣١] صَنائِعُكَ وَفِعالُكَ.

اَنْتَ اِلٰهي اَوْسَعُ فَضْلاً، وَاَعْظَمُ حِلْماً مِنْ اَنْ تُقايِسَني [٣٢] بِفِعْلي وَخَطيئَتي، فَالْعَفْوَ الْعَفْوَ الْعَفْوَ، سَيِّدي سَيِّدي سَيِّدي.

اَللّٰهُمَّ اَشْغِلْنا بِذِكْرِكَ، وَاَعِذْنا مِنْ سَخَطِكَ، وَاَجِرْنا مِنْ عَذابِكَ وَارْزُقْنا مِنْ مَواهِبِكَ، وَاَنْعِمْ عَلَيْنا مِنْ فَضْلِكَ، وَارْزُقْنا حَجَّ بَيْتِكَ وَزِيارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ، صَلَواتُكَ وَرَحْمَتُكَ وَمَغْفِرَتُكَ وَرِضْوانُكَ عَلَيْهِ

٢٩ــ نعارضك: نقابلك. ٣٠ــ بنعمك «خ». ٣١ــ وأكْرَمَ «خ».

٣٢ــ تقايسني: تجازيني بمقدار فعلي.



مناجاتِ مستغفرین

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِo

اے بخشنے والے! تیرے ہی نور سے ہمیں ہدایت ملی، تیرے فضل سے ہم مالا مال ہوئے اور تیری نعمت کے ساتھ ہم صبح و شام کرتے ہیں، ہمارے گناہ تیرے سامنے ہیں، اے اللہ! ہم تجھ سے ان کی بخشش چاہتے ہیں اور تیرے حضور توبہ کرتے ہیں۔

تو نعمتوں کے ذریعے ہم سے محبت کرتا ہے اور اس کے مقابل ہم تیری نافرمانی و گناہ کرتے ہیں، تیری بھلائی ہماری طرف آ رہی ہے اور ہماری برائی تیری طرف جا رہی ہے تو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے عزت والا بادشاہ ہے، تیرے پاس ہمارے برے اعمال جاتے ہیں تو بھی وہ تجھے ہم پر اپنی نعمتوں کی بارش سے روک نہیں سکتے اور تو ہم پر اپنی عطائیں بڑھاتا رہتا ہے، پس تو پاک تر ہے، تو کیسا بردبار ہے، کتنا عظیم ہے کتنا معزز ہے، ابتداء کرنے اور پلٹانے میں تیرے نام پاک تر ہیں، تیری ثناء برتر ہے اور تیری نعمتیں اور تیرے کام بلند تر ہیں۔

اے معبود! تو فضل میں وسعت والا اور بردباری میں عظیم تر ہے، اس سے کہ تو میرے فعل اور خطا کے بارے میں قیاس کرے، پس معافی دے، معافی دے، معافی دے، میرے سردار، میرے سردار، میرے سردار۔

اے اللہ! ہمیں اپنے ذکر میں مشغول رکھ ہمیں اپنی ناراضی سے پناہ دے ہمیں اپنے عذاب سے امان دے، ہمیں اپنی عطاؤں سے رزق دے، ہمیں اپنے فضل سے انعام دے، ہمیں اپنے گھر (کعبہ) کا حج نصیب فرما اور ہمیں اپنے نبی کے روضہ کی زیارت کرا، تیرا درود، تیری رحمت، تیری بخشش اور تیری رضا ہو،



وَعَلىٰ اَهْلِ بَيْتِهِ صَحْبِهِ اِنَّكَ قَرِيبٌ مُجيبٌ، وَٱرْزُقْنا عَمَلاً بِطاعَتِكَ ، وَتَوَفَّنا عَلىٰ مِلَّتِكَ ، وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ صَحْبِهِ.

اَللّٰهُمَّ [٣٣] ٱغْفِرْ لي وَلِوالِدَيَّ ، وَٱرْحَمْهُما كَما رَبَّياني صَغيراً وَٱجْزِهِما بِالْاِحْسانِ اِحْساناً، وَبِالسَّيِّئاتِ عَفْواً وَغُفْراناً.

اَللّٰهُمَّ ٱغْفِرْ لِلْمُؤْمِنينَ وَالْمُؤْمِناتِ ، اَلْاَحْياءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْواتِ، وَتابِعْ بَيْنَنا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْراتِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ،وَٱخْتِمْ لي بِخَيْرٍ، وَٱكْفِني ما اَهَمَّني مِنْ اَمْرِ دُنْيايَ وَآخِرَتي، وَلا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مَنْ لا يَرْحَمُني، وَٱجْعَلْ عَلَيَّ مِنْكَ جُنَّةً واقِيَةً باقِيَةً، وَلا تَسْلُبْني صالِحَ ما اَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ، وَٱرْزُقْني مِنْ فَضْلِكَ رِزْقاً واسِعاً حَلالاً طَيِّباً.

اَللّٰهُمَّ ٱحْرُسْني بِحِراسَتِكَ ، وَٱحْفَظْني بِحِفْظِكَ، وَٱكْلَأْني [٣٤] بِكَلاَءَتِكَ،وَٱرْزُقْني حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرامِ في عامِنا هٰذا وَفي كُلِّ عامٍ، وَزِيارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ وَالْاَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلامُ، وَلا تُخْلِني يارَبِّ مِنْ تِلْكَ الْمَشاهِدِ الشَّريفَةِ، وَالْمَواقِفِ الْكَريمَةِ.

---

٣٣ ــ اللّهمّ صلّ على محمّد وآله و«خ».

٣٤ ــ اكلأني: احرسني واحفظني.

تیرے نبی کے لئے اور ان کے اہل بیت کے لئے اور ان کے اصحاب کے لئے، بے شک تو نزدیک تر قبول کرنے والا ہے اور ہمیں اپنی عبادت بجا لانے کی توفیق دے، ہمیں اپنی ملت اور اپنے نبی کی سنت پر موت دے۔

رحمت ہو خدا کی ان پر اور ان کی آل پر اور ان کے اصحاب پر اے معبود! مجھے بخشش دے اور میرے ماں باپ کو بھی اور دونوں پر رحم کر جیسے انہوں نے بچپن میں مجھے پالا، اے اللہ! انہیں احسان کا بدلہ احسان اور گناہوں کے بدلے بخشش عطا فرما۔

اے معبود! بخش دے مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو، جو ان میں سے زندہ اور مردہ ہیں سبھی کو بخش دے اور ان کے ہمارے درمیان نیکیوں کے ذریعے تعلق بنا دے۔

اے معبود! رحمت فرما حضرت محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر اور ان کے اصحاب پر اور میرا خاتمہ بخیر فرما اور دنیا و آخرت میں میرے اہم کاموں میں میری حمایت فرما اور مجھ پر اسے قابو نہ دے جو مجھ پر رحم نہ کرے اور میرے لئے اپنی طرف سے باقی رہنے والا نگہبان قرار دے، اپنی دی ہوئی اچھی نعمتیں مجھ سے چھین نہ لے اور مجھے اپنے فضل سے روزی عطا کر، جو کشادہ حلال اور پاک ہو۔

اے معبود! مجھے اپنی پاسداری میں زیرنگاہ رکھ اور اپنی حفاظت میں محفوظ فرما، اپنی حمایت میں مجھے امان دے اور مجھے ہمارے اس سال اور آئندہ سالوں میں بھی اپنے محترم گھر کعبہ کا حج نصیب فرما اور اپنے نبی و ائمہ کے مزاروں کی زیارت نصیب فرما کہ سلام ہو ان سب پر، اے پروردگار! ان بلند مرتبہ بارگاہوں اور ان بابرکت مقامات سے مجھے برکنار نہ رکھ۔

اَللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيَّ حَتّىٰ لا اَعْصِيَكَ ، وَاَلْهِمْنِي الْخَيْرَ وَالْعَمَلَ بِهِ، وَخَشْيَتَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهارِ، اَبَداً ما اَبْقَيْتَني يارَبَّ الْعالَمينَ.

اَللّٰهُمَّ اِنّي كُلَّما قُلْتُ قَدْ تَهَيَّأْتُ وَتَعَبَّأْتُ [٣٦] وَقُمْتُ لِلصَّلاةِ بَيْنَ يَدَيْكَ وَناجَيْتُكَ ، اَلْقَيْتَ عَلَيَّ نُعاساً اِذا اَنَا صَلَّيْتُ،وَسَلَبْتَني مُناجاتَكَ اِذا اَنَا ناجَيْتُ ! وَمالي كُلَّما قُلْتُ قَدْ صَلُحَتْ سَريرَتي، وَقَرُبَ مِنْ مَجالِسِ التَّوّابينَ مَجْلِسي، عَرَضَتْ لي بَلِيَّةٌ اَزالَتْ قَدَمي، وَحالَتْ بَيْني وَبَيْنَ خِدْمَتِكَ !

سَيِّدي لَعَلَّكَ عَنْ بابِكَ طَرَدْتَني، وَعَنْ خِدْمَتِكَ نَحَّيْتَني ! اَوْ لَعَلَّكَ رَاَيْتَني مُسْتَخِفّاً بِحَقِّكَ فَاَقْصَيْتَني [٣٧] ! اَوْ لَعَلَّكَ رَاَيْتَني مُعْرِضاً عَنْكَ فَقَلَيْتَني [٣٨] ! اَوْ لَعَلَّكَ وَجَدْتَني في مَقامِ الْكاذِبينَ فَرَفَضْتَني ! اَوْ لَعَلَّكَ رَاَيْتَني غَيْرَ شاكِرٍ لِنَعْمآئِكَ فَحَرَمْتَني ! اَوْ لَعَلَّكَ فَقَدْتَني مِنْ مَجالِسِ الْعُلَمآءِ فَخَذَلْتَني ! اَوْ لَعَلَّكَ رَاَيْتَني فِي الْغافِلينَ فَمِنْ رَحْمَتِكَ آيَسْتَني ! اَوْ لَعَلَّكَ رَاَيْتَني آلَفُ مَجالِسَ الْبَطّالينَ فَبَيْني وَبَيْنَهُمْ خَلَّيْتَني ! اَوْ لَعَلَّكَ لَمْ تُحِبَّ اَنْ تَسْمَعَ دُعآئي فَباعَدْتَني ! اَوْ لَعَلَّكَ بِجُرْمي وَجَريرَتي [٣٩] كافَيْتَني ! اَوْ لَعَلَّكَ بِقِلَّةِ حَيآئي مِنْكَ جازَيْتَني ! فَاِنْ عَفَوْتَ يارَبِّ، فَطالَما عَفَوْتَ عَنِ الْمُذْنِبينَ قَبْلي، لِاَنَّ كَرَمَكَ ـ أيْ رَبِّ ـ يَجِلُّ عَنْ مُجازاةِ الْمُذْنِبينَ، وَحِلْمَكَ يَكْبُرُ عَنْ مُكافاةِ الْمُقَصِّرينَ، وَاَنَا عآئِذٌ بِفَضْلِكَ ، هارِبٌ مِنْكَ اِلَيْكَ ، مُتَنَجِّزٌ ماوَعَدْتَ مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ

٣٦ــ تعبأت: تجهزت ٣٧ــ أقصيتني: أبعدتني. ٣٨ــ قليتني: أبغضتني. ٣٩ــ جريرتي: جنايتي وذنبي.

اے معبود! مجھے ایسی توبہ کی توفیق دے کہ پھر تیری نافرمانی نہ کروں، میرے دل میں نیکی و عمل کا جذبہ ابھار دے اور جب تک مجھے زندہ رکھے، دن رات اپنا خوف میرے قلب میں ڈالے رکھ، اے جہانوں کے پالنے والے۔

اے معبود! جب بھی میں کہتا ہوں کہ میں آمادہ و تیار ہوں اور تیرے حضور نماز گزارنے کو کھڑا ہوتا ہوں اور تجھ سے مناجات کرتا ہوں تو مجھے اونگھ آ لیتی ہے جبکہ میں نماز میں ہوتا ہوں اور جب میں تجھ سے راز و نیاز کرنے لگوں تو اس حال میں برقرار نہیں رہتا، مجھے کیا ہو گیا میں کہتا ہوں کہ میرا باطن صاف ہے، میں توبہ کرنے والوں کی صحبت میں بیٹھتا ہوں، ایسے میں کوئی آفت آ پڑتی ہے جس سے میرے قدم ڈگمگا جاتے ہیں اور میرے اور تیری حضوری کی درمیان کوئی چیز آڑ بن جاتی ہے۔

میرے سردار! شاید کہ تو نے مجھے اپنی بارگاہ سے ہٹکا دیا اور اپنی خدمت سے دور کر دیا ہے یا شاید تو دیکھتا ہے کہ میں تیرے حق کو سبک سمجھتا ہوں، پس مجھے ایک طرف کر دیا یا شاید تو نے دیکھا کہ میں تجھ سے روگرداں ہوں، تو مجھے برا سمجھ لیا یا شاید تو نے دیکھا کہ میں جھوٹوں میں سے ہوں تو مجھے میرے حال پر چھوڑ دیا، یا شاید تو دیکھتا ہے کہ میں تیری نعمتوں کا شکر ادا نہیں کرتا، تو مجھے محروم کر دیا ہے یا شاید تو نے مجھے علماء کی مجالس میں نہیں پایا تو اس بنا پر مجھے ذلیل کر دیا ہے یا شاید تو نے مجھے غافل دیکھا تو اس پر مجھے اپنی رحمت سے مایوس کر دیا ہے یا شاید تو نے مجھے بیکار کی باتیں کرنے والوں میں دیکھا تو مجھے انھی میں رہنے دیا یا شاید تو میری دعا کو سننا پسند نہیں کرتا، تو مجھے پرے کر دیا یا شاید تو نے مجھے میرے جرم اور گناہ کا بدلہ دیا ہے یا شاید میں نے تجھ سے حیا کرنے میں کمی کی تو مجھے یہ سزا ملی ہے پس اے پروردگار! مجھے معاف کر دے کہ مجھ سے پہلے تو نے بہت سے گناہگاروں کو معاف فرمایا ہے، اس لئے کہ اے پالنے والے! تیری بخشائش کوتاہی کرنے والوں کی سزا سے بزرگ تر ہے اور میں تیرے فضل کی پناہ لے رہا ہوں اور تجھ سے تیری ہی طرف بھاگا ہوں، تیرے وعدے کی وفا چاہتا ہوں کہ جو تجھ سے اچھا گمان رکھتا ہے اسے معاف کر دے۔

اَحْسَنَ بِكَ ظَنّاً.

اِلٰهي اَنْتَ اَوْسَعُ فَضْلاً، وَاَعْظَمُ حِلْماً مِنْ اَنْ تُقايِسَني بِعَمَلي، وَاَنْ تَسْتَزِلَّني [40] بِخَطيئَتي، وَما اَنَا يا سَيِّدي، وَما خَطَري! هَبْني بِفَضْلِكَ، وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ، اَيْ رَبِّ جَلِّلْني [41] بِسَتْرِكَ، وَاْعْفُ عَنْ تَوْبيخي بِكَرَمِ وَجْهِكَ يَاخَيْرَالسَّائِرِيْنَ.



* * *

٤٠ــ تستزلّني: تجعلني زالاّ واقعاً في العذاب. ٤١ــ جلّلني: غطّني.

میرے معبود! تیرا فضل وسیع تر ہے اور تیری بردباری عظیم تر ہے، اس سے کہ تو مجھے میرے عمل کے ساتھ تو لے یا میرے گناہ کے باعث مجھے گرا دے اور اے میرے آقا! میں کیا اور میری اوقات کیا مجھے اپنے فضل سے بخش دے، میرے سردار اور اپنے عفو کے صدقے میں مجھے اپنے پردے میں لے لے اور اپنے خاص کرم سے مجھے سرزنش سے معاف رکھ۔ اے راہِ سلوک پر چلنے والوں میں سے سب سے بہترین۔

مناجاة الشاكين

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحيمِ

اِلٰهي اِلَيْكَ اَشْكُو نَفْساً بِالسُّوءِ اَمّارَةً، وَاِلَى الْخَطيئَةِ مُبادِرَةً، وَ بِمَعاصيكَ مُولَعَةً، وَلِسَخَطِكَ مُتَعَرِّضَةً، تَسْلُكُ بي مَسالِكَ الْمَهالِكِ، وَتَجْعَلُني عِنْدَكَ اَهْوَنَ هالِكٍ، كَثيرَةَ الْعِلَلِ [1] طَويلَةَ الْاَمَلِ، اِنْ مَسَّهَا الشَّرُّ تَجْزَعُ، وَاِنْ مَسَّهَا الْخَيْرُ تَمْنَعُ، مَيّالَةً اِلَى اللَّعِبِ وَاللَّهْوِ، مَمْلُوءَةً بِالْغَفْلَةِ وَالسَّهْوِ، تُسْرِعُ بي اِلَى الْحَوْبَةِ [2] وَتُسَوِّفُني [3] بِالتَّوْبَةِ.

اِلٰهي اَشْكُو اِلَيْكَ عَدُوّاً يُضِلُّني، وَشَيْطاناً يَغْويني، قَدْ مَلَاَ بِالْوَسْواسِ صَدْري، وَاَحاطَتْ هَواجِسُهُ [4] بِقَلْبي، يُعاضِدُ لِيَ الْهَوىٰ، وَيُزَيِّنُ لي حُبَّ الدُّنْيا، وَيَحُولُ بَيْني وَبَيْنَ الطّاعَةِ وَالزُّلْفىٰ.

اِلٰهي اِلَيْكَ اَشْكُو قَلْباً قاسِياً، مَعَ الْوَسْواسِ مُتَقَلِّباً، وَبِالرَّيْنِ [5] وَالطَّبْعِ مُتَلَبِّساً [6] وَعَيْناً عَنِ الْبُكاءِ مِنْ خَوْفِكَ جامِدَةً، وَاِلىٰ ما يَسُرُّها طامِحَةً [7].

اِلٰهي لا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ اِلّا بِقُدْرَتِكَ، وَلا نَجاةَ لي مِنْ مَكارِهِ الدُّنْيا اِلّا بِعِصْمَتِكَ.

١ــ العلل: الحجج والأعذار.
٢ــ الحوبة: الخطيئة.
٣ــ تسوّفني: تماطلني.
٤ــ الهواجس: مايخطر بالقلب.
٥ــ ⊗.
٦ــ منقلباً ومتلبّساً «خ».
٧ــ طامحة: متطلّعة.



مناجاتِ شاکّین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ٥

اے معبود! میں تجھ سے اپنے نفس کی شکایت کرتا ہوں جو برائی پر اکسانے والا ہے اور خطا کاری کی طرف بڑھنے والا ہے وہ تیری نافرمانی کا شائق اور تیری ناراضی سے ٹکر لیتا ہے، وہ مجھے تباہی کی راہوں پر لے جاتا ہے اور اس نے مجھے تیرے سامنے ذلیل و تباہ حال بنا دیا ہے، یہ بڑا بہانہ ساز اور لمبی امیدیں رکھنے والا ہے اگر اسے تکلیف ہو تو چلاتا ہے اور اگر آرام پہنچے تو چپ رہتا ہے وہ کھیل تماشے کی طرف زیادہ مائل اور بھول چوک سے بھرا پڑا ہے مجھے تیزی سے گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور توبہ کرنے میں ڈھیل کرتا ہے۔

میرے معبود! میں تجھ سے شکایت کرتا ہوں اس دشمن کی جو گمراہ کرتا ہے اور شیطان کی جو بہکاتا ہے اس نے میرے سینے کو برے خیالات سے بھر دیا اس کی خواہشوں نے میرے دل کو گھیر لیا ہے بری خواہشات میں مدد کرتا ہے اور دنیا کی محبت کو اچھا بنا کر دکھاتا ہے وہ میرے اور تیری بندگی اور قرب کے درمیان حائل ہو گیا ہے۔

اے معبود! میں تجھ سے سیاہ قلب کی شکایت کرتا ہوں اور بدلنے والے وسوسوں کی شکایت کرتا ہوں جو رنگ و تیرگی سے آلودہ ہیں اس آنکھ کی شکایت کرتا ہوں جو تیرے خوف میں گریہ نہیں کرتی اور جو چیز اچھی لگے اس سے خوشی ہوتی ہے۔

اے معبود! میری کوئی حرکت اور قوت تیری قدرت کے بغیر نہیں ہے، میں دنیا کی برائیوں سے صرف تیری نگہداشت سے بچ سکتا ہوں۔

فَاَسْاَ لُكَ بِبَلاغَـةِ حِكْمَتِكَ،وَ نَفاذِ مَشِيَّتِكَ ، اَنْ لا تَجْعَلْني لِغَيْرِ جُودِكَ مُتَعَرِّضاً، ولا تُصَيِّرْني لِلْفِتَنِ غَرَضاً [8] وَكُنْ لي عَلَى الْاَعْدآءِ ناصِراً، وَعَلَى الْمَخازي وَالْعُيُوب ساتِراً، وَمِنَ الْبَلا يا [9] واقِياً ، وَعَنِ الْمَعاصي عاصِماً، بِرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ يا اَرْحَمَ الرّاحِمينَ.



* * *

٨ــ غرضاً: هدفاً.

٩ــ البلاء «خ».

پس میں تجھ سے تیری گہری حکمت اور تیری پوری ہونے والی مرضی کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنی بخشش کے سوا کسی طرف نہ جانے دے اور مجھے فتنوں کا ہدف نہ بننے دے اور دشمنوں کے مقابلے میں میرا مددگار بن میرے عیبوں اور رسوائیوں کی پردہ پوشی فرما مجھ سے مصیبتیں دور کر اور اپنی رحمت و نوازش سے مجھے گناہوں سے بچائے رکھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔



مناجاة اللّائذين

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

حُجَّتي يا اَللّٰهُ في جُرْاَتي عَلىٰ مَسْاَلَتِكَ مَعَ اِتْياني ماتَكْرَهُ جُـودُكَ وَكَرَمُكَ، وَعُـدَّتي في شِدَّتي مَعَ قِلَّةِ حَيآئي مِنْكَ رَأْفَتُكَ وَرَحْمَتُكَ ، وَقَدْ رَجَوْتُ اَنْ لا تُخَيِّبَ بَيْنَ ذَيْنِ وَذَيْنِ مُنْيَتي، فَحَقِّقْ رَجآئي، وَاَسْمَعْ دُعآئي، يا خَيْرَ مَنْ دَعاهُ داعٍ، وَاَفْضَلَ مَنْ رَجاهُ راجٍ.

عَظُمَ يا سَيِّدي اَمَلي، وَسآءَ عَمَلي، فَاَعْطِني مِنْ عَفْوِكَ بِمِقْدارِ اَمَلي، وَلا تُؤاخِذْني [١٥] بِاَسْوَءِ عَمَلي، فَاِنَّ كَرَمَكَ يَجِلُّ عَنْ مُجازاةِ الْمُذْنِبينَ، وَحِلْمَكَ يَكْبُرُ عَنْ مُكافاةِ الْمُقَصِّرينَ، وَاَنَا يا سَيِّدي عآئِذٌ بِفَضْلِكَ ، هارِبٌ مِنْكَ اِلَيْكَ ، مُسْتَنْجِزٌ ما وَعَدْتَ مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ اَحْسَنَ بِكَ ظَنّاً، وَما اَنَا يا رَبِّ وَما خَطَري [١٦] ؟! هَبْني بِفَضْلِكَ وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ .

اَيْ رَبِّ جَلِّلْني بِسِتْرِكَ ، وَاعْفُ عَنْ تَوْبيخي [١٧] بِكَرَمِ وَجْهِكَ ، فَلَوِ اطَّلَعَ الْيَوْمَ عَلىٰ ذَنْبي غَيْرُكَ ما فَعَلْتُهُ، وَلَوْ خِفْتُ تَعْجيلَ الْعُقُوبَةِ لَاَجْتَنَبْتُهُ ، لا لِاَنَّكَ اَهْوَنُ النّاظِرينَ اِلَيَّ، وَاَخَفُّ الْمُطَّلِعينَ عَلَيَّ، بَلْ لِاَنَّكَ يارَبِّ خَيْرُ السّاتِرينَ، وَاَحْكَمُ الْحاكِمينَ، وَاَكْرَمُ الْاَكْرَمينَ،

١٥ـــ لا تؤاخذني: لا تعاقبني.

١٦ـــ خطري: قدري ومنزلتي.

١٧ـــ توبيخي: ملامتي.





مناجاتِ لائذین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○

اے اللہ! جو کام تجھے ناپسند ہیں وہ انجام دینے کے باوجود تجھ سے سوال کرنے کی جرات میں تیرا جود و کرم ہی میری حجت ہے اور حیا کی کمی کے باوجود سختی کے وقت میں میرا سہارا تیری ہی مہربانی و نرم روی ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ ایسی ویسی باتوں کے ہوتے ہوئے بھی تو مجھے مایوس نہ کرے گا پس میری امید برلا اور میری دعا سن لے، اے پکارے جانے والوں میں سب سے بہتر اور جن سے امید کی جاتی ہے ان میں سب سے بلند تر۔

اے میرے آقا! میری آرزو بڑی اور میرا عمل برا ہے، پس اپنے عفو سے کام لے کر میری آرزو پوری فرما اور برے عمل پر میری گرفت نہ کر کیونکہ تیرا کرم گنہگاروں کی سزاؤں سے بہت بلند و بالا ہے اور تیرا حلم کوتاہی کرنے والوں کی سزاؤں سے عظیم تر ہے اور اے میرے سردار! میں تیرے خوف سے بھاگ کر تیرے فضل کی پناہ لیتا ہوں میں چاہتا ہوں کہ جس نے تجھ سے اچھا گمان رکھا ہے، اس سے درگزر کا وعدہ پورا فرما اور میرے پروردگار! میں کیا اور میری اوقات کیا تو ہی اپنے فضل سے مجھے بخش دے اور اپنے عفو سے مجھ پر عنایت فرما۔

اے میرے رب! مجھے اپنی پردہ پوشی سے ڈھانک اور اپنے خاص کرم سے میری سرزنش ٹال دے، اگر آج تیرے سوا کوئی دوسرا میرے گناہ کو جان لیتا تو میں یہ کبھی نہ کرتا اور اگر مجھے جلد سزا ملنے خوف ہوتا تو ضرور گناہ سے دور رہتا لیکن اس کی وجہ یہ نہیں کہ تو دیکھنے والوں میں کمتر اور جاننے والوں میں کم رتبہ ہے، بلکہ اس کی وجہ یہ ہے اے پروردگار کہ تو بہترین پردہ پوش، سب سے بڑا حاکم اور سب سے



سَتّارُ الْعُيُوبِ، غَفّارُ الذُّنُوبِ، عَلاّمُ الْغُيُوبِ.

تَسْتُرُ الذَّنْبَ بِكَرَمِكَ، وَ تُؤَخِّرُ الْعُقُوبَةَ بِحِلْمِكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ، وَعَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ.

وَ يَحْمِلُني وَ يُجَرِّئُني عَلٰى مَعْصِيَتِكَ حِلْمُكَ عَنّي، وَ يَدْعُوني اِلٰى قِلَّةِ الْحَيآءِ سَتْرُكَ عَلَيَّ، وَيُسْرِعُني اِلَى التَّوَثُّبِ [18] عَلٰى مَحارِمِكَ مَعْرِفَتي بِسَعَةِ رَحْمَتِكَ، وَعَظيمِ عَفْوِكَ.

يا حَليمُ يا كَريمُ، ياحَيُّ ياقَيُّومُ، ياغافِرَ الذَّنْبِ، يا قابِلَ التَّوْبِ، يا عَظيمَ الْمَنِّ، ياقَديمَ الْاِحْسانِ.

اَيْنَ سِتْرُكَ الْجَميلُ؟ اَيْنَ عَفْوُكَ الْجَليلُ [19]؟ اَيْنَ فَرَجُكَ الْقَريبُ؟ اَيْنَ غِياثُكَ السَّريعُ؟ اَيْنَ رَحْمَتُكَ الْواسِعَةُ؟ اَيْنَ عَطاياكَ الْفاضِلَةُ؟ اَيْنَ مَواهِبُكَ الْهَنيئَةُ؟ اَيْنَ صَنآئِعُكَ السَّنِيَّةُ [20]؟ اَيْنَ فَضْلُكَ الْعَظيمُ؟ اَيْنَ مَنُّكَ الْجَسيمُ؟ اَيْنَ اِحْسانُكَ الْقَديمُ؟ اَيْنَ كَرَمُكَ يا كَريمُ؟ بِهِ [21] فَاسْتَنْقِذْني، وَ بِرَحْمَتِكَ فَخَلِّصْني.

يا مُحْسِنُ يا مُجْمِلُ [22] يا مُنْعِمُ يا مُفْضِلُ، لَسْنا نَتَّكِلُ فِي النَّجاةِ مِنْ عِقابِكَ عَلٰى اَعْمالِنا، بَلْ بِفَضْلِكَ عَلَيْنا، لِاَنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ، تَبْتَدِئُ بِالْاِحْسانِ نِعَماً، وَتَعْفُوعَنِ الذَّنْبِ كَرَماً، فَما نَدْري ما نَشْكُرُ! اَجَميلَ ما تَنْشُرُ؟ اَمْ قَبيحَ ما تَسْتُرُ؟ اَمْ عَظيمَ ما اَبْلَيْتَ وَ

١٨ـ التوثّب: النهوض والقفز. ١٩ـ ياجليل «خ». ٢٠ـ السنيّة: الرفيعة المنزلة.

٢١ـ به وبمحمد وآل محمد «خ». ٢٢ـ أجمل الصنيعة: حسّنها وكثّرها.

زیادہ کرم کرنے والا، عیبوں کو ڈھانپنے والا، گناہوں کا معاف کرنے والا چھپی باتوں کا جاننے والا ہے۔

تو اپنے کرم سے گناہ کو ڈھانپتا اور اپنی نرم خوئی سے سزا میں تاخیر کرتا ہے، پس حمد ہے تیرے لئے کہ جانتے ہوئے، نرمی سے، کاملیتا ہے، تیری حمد ہے کہ توانا ہوتے ہوئے معاف کرتا ہے اور وہ میرے ساتھ تیری نرم روی ہے۔

جس نے مجھے تیری نافرمانی پر آمادہ کیا ہے، تیرا میری پردہ پوشی کرنا مجھ میں حیا کی کمی کا موجب بنا ہے اور تیری وسیع رحمت اور عظیم عفو کی معرفت کے باعث میں تیرے حرام کئے ہوئے کاموں کی طرف جلدی کرتا ہوں۔

اے نرم خو اے مہربان! اے زندہ! اے نگہبان! اے گناہ معاف کرنے والے! اے توبہ قبول کرنے والے! اے عظیم عطا والے! اے قدیم احسان والے۔

کہاں ہے تیری بہترین پردہ پوشی؟ کہاں ہے تیری بلند تر عفو؟ کہاں ہے تیری قریب تر کشائش؟ کہاں ہے تیری فوری فریاد رسی؟ کہاں ہے تیری وسیع تر رحمت؟ کہاں ہیں تیری بہترین عطائیں؟ کہاں ہیں تیری خوشگوار بخششیں؟ کہاں ہیں تیرے شاندار انعامات؟ کہاں ہے تیرا باعظمت فضل؟ کہاں ہے تیری عظیم بخشش؟ کہاں ہے تیرا قدیم تر احسان؟ کہاں ہے تیری مہربانی؟ اے مہربان! اپنی مہربانی سے مجھے عذاب سے نکال اور اپنی رحمت سے مجھے اس سے رہائی دے۔

اے نیکوکار! اے خوش صفات! اے نعمت دینے والے! اے بلندی دینے والے! تیری سزا سے بچنے میں مجھے اپنے اعمال پر کچھ بھی بھروسہ نہیں بلکہ تیرے فضل کا سہارا ہے جو ہم پر ہے، کیونکہ تو گناہ سے بچا لینے والا اور گناہ بخش دینے والا ہے، تو احسان کے ساتھ نعمتوں کا آغاز کرتا اور مہربانی کرتے ہوئے گناہ کی معافی دیتا ہے، پس ہم نہیں جانتے کہ کس بات پر شکر کریں آیا تیرے نیکی ظاہر کرنے پر یا برائی کی پردہ پوشی پر یا بہت بڑی غم خواری

اَوْلَيْتَ؟ اَمْ كَثيرَما مِنْهُ نَجَّيْتَ وَعافَيْتَ؟

يا حَبيبَ مَنْ تَحَبَّبَ اِلَيْكَ ، وَيا قُرَّةَ عَيْنِ مَنْ لاذَ بِكَ وَٱنْقَطَعَ اِلَيْكَ، اَنْتَ الْمُحْسِنُ وَنَحْنُ الْمُسيئُونَ ، فَتَجاوَزْ يارَبِّ عَنْ قَبيحِ ما عِنْدَنا بِجَميلِ ما عِنْدَكَ ، وَاَيُّ جَهْلٍ يارَبِّ لايَسَعُهُ جُودُكَ ؟ وَاَيُّ زَمانٍ اَطْوَلُ مِنْ اَناتِكَ ؟ وَما قَدْرُ اَعْمالِنا في جَنْبِ نِعَمِكَ ؟ وَكَيْفَ نَسْتَكْثِرُ اَعْمالاً نُقابِلُ بِها كَرَمَكَ ؟ بَلْ كَيْفَ يَضيقُ عَلَى الْمُذْنِبينَ ما وَسِعَهُمْ مِنْ رَحْمَتِكَ ؟ يا واسِعَ الْمَغْفِرَةِ، ياباسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ.

فَوَعِزَّتِكَ يا سَيِّدي لَوِ ٱنْتَهَرْتَني [٢٣] ما بَرِحْتُ مِنْ بابِكَ ، وَلا كَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّقِكَ [٢٤] لِمَا ٱنْتَهىٰ [٢٥] اِلَيَّ مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ ، وَاَنْتَ الْفاعِلُ لِما تَشاءُ، تُعَذِّبُ مَنْ تَشاءُ بِما تَشاءُ كَيْفَ تَشاءُ، وَتَرْحَمُ مَنْ تَشاءُ بِما تَشاءُ كَيْفَ تَشاءُ، وَلا تُسْاَلُ عَنْ فِعْلِكَ ، وَلا تُنازَعُ في مُلْكِكَ ، وَلا تُشارَكُ في اَمْرِكَ ، وَلا تُضادُّ في حُكْمِكَ ، وَلا يَعْتَرِضُ عَلَيْكَ اَحَدٌ في تَدْبيرِكَ ، لَكَ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبارَكَ اللهُ رَبُّ الْعالَمينَ.

يارَبِّ هٰذا مَقامُ مَنْ لاذَ بِكَ ، وَٱسْتَجارَ بِكَرَمِكَ ، وَاَلِفَ [٢٦] اِحْسانَكَ وَنِعَمَكَ ، وَاَنْتَ الْجَوادُ الَّذي لايَضيقُ عَفْوُكَ ، وَلا يَنْقُصُ فَضْلُكَ ، وَلا تَقِلُّ رَحْمَتُكَ ، وَقَدْ تَوَثَّقْنا مِنْكَ بِالصَّفْحِ الْقَديمِ، وَالْفَضْلِ الْعَظيمِ، وَالرَّحْمَةِ الْواسِعَةِ.

٢٣ــ انتهرتني: زجرتني.
٢٤ــ تملّقك: تودّدك .
٢٥ــ انتهى: وصل .
٢٦ــ ألف: أنس.

اور عطائے نعمت پر شکر کریں یا بہت چیزوں سے تیرے نجات عطا کرنے اور امن دینے پر شکر کریں؟

اے اس کے دوست! جو تجھ سے دوستی کرے اور اے اس کی روشنی چشم جو تیری پناہ لے اور سب سے کٹ کر تیرا ہی ہو جائے تو بھلائی کرنے والا اور ہم برائی کرنے والے ہیں، پس اے پالنے والے اپنی بھلائی سے کام لیتے ہوئے ہماری برائی سے درگذر فرما، اے پالنے والے! وہ کون سی نادانی ہے جس پر تیرا کرم وسعت نہ رکھتا ہو یا وہ کون سا زمانہ ہے جو تیری مہلت سے دراز تر ہو اور تیری نعمتوں کے سامنے ہمارے اعمال کی کیا وقعت ہے، کس طرح ہم اپنے اعمال میں اضافہ کریں کہ انہیں تیرے کرم کے سامنے لاسکیں بلکہ تیری وہ رحمت گنہگاروں پر کیسے تنگ ہو جائے گی، جو ان پر چھائی ہوئی ہے، اے وسیع تر بخشش والے! اے مہربانی سے بہت زیادہ دینے والے۔

پس تیری عزت کی قسم! اے میرے آقا! میں تیرے دروازے سے نہ ہٹوں گا، چاہے تو دھتکارے چونکہ مجھے تیرے جود وکرم کی معرفت ہے، اس لئے میں اپنی زبان کو تیری تعریف و توصیف سے نہ روکوں گا تو جو چاہے کر گزرتا ہے تو جسے چاہے جس چیز سے چاہے اور جیسے چاہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہے، جس چیز سے چاہے، جیسے چاہے، رحم کرتا ہے، تیرے فعل پر پوچھ گچھ نہیں کی جاسکتی، تیری سلطنت پر جھگڑا نہیں ہو سکتا اور تیرے کام میں کوئی شریک نہیں، تیرے حکم میں کوئی ضدیت نہیں اور تیری تدبیر میں کوئی تجھ پر اعتراض نہیں کرسکتا، تیرے ہی لئے پیدا کرنا اور حکم فرمانا بابرکت ہے، وہ اللہ جو جہانوں کا پالنے والا ہے۔

اے پروردگار! یہ ہے اس شخص کا مقام جس نے تیری پناہ لی تیرے سایہ کرم میں آیا اور تیرے ہی احسان اور نعمت کا خواہاں ہوا ہے اور تو ایسا سخی ہے کہ تیرا دامن عفو تنگ نہیں ہوتا، تیرے فضل میں کمی نہیں آتی اور تیری رحمت میں تھوڑ نہیں پڑتی، ہم نے اعتماد کیا ہے تجھ پر، تیری دیرینہ درگزر عظیم تر فضل و کرم اور تیری کشادہ تر رحمت کے ساتھ۔

اَفَتُراكَ يارَبِّ تُخْلِفُ ظُنُونَنا اَوْ تُخَيِّبُ آمالَنا؟ كَـلاّ ياكَريمُ فَلَيْسَ هٰذا ظَنُّنا بِكَ ، وَلا هٰذا طَمَعُنا فيكَ .

يا رَبِّ اِنَّ لَنا فيكَ اَمَلاً طَويلاً كَثيراً، اِنَّ لَنا فيكَ رَجآءً عَـظيماً عَصَيْناكَ وَنَحْنُ نَرْجُو اَنْ تَسْتُرَ عَلَيْنا، وَدَعَوْناكَ وَنَحْنُ نَرْجُو اَنْ تَسْتَجيبَ لَنا، فَحَقِّقْ رَجآءَنا يا مَوْلانا فَقَدْ عَلِمْنا ما نَسْتَوْجِبُ بِاَعْمالِنا، وَلٰكِنْ عِلْمُكَ فينا، وَعِلْمُنا بِاَنَّكَ لاتَصْرِفُنا عَنْكَ حَثَّنا [27] عَلَى الرَّغْبَةِ اِلَيْكَ وَاِنْ كُنّا غَيْرَ مُسْتَوْجِبينَ لِرَحْمَتِكَ ، فَاَنْتَ اَهْلٌ اَنْ تَجُودَ عَلَيْنا، وَعَلَى الْمُذْنِبينَ بِفَضْلِ سَعَتِكَ ، فَامْنُنْ عَلَيْنا بِما اَنْتَ اَهْلُهُ ، وَجُدْ عَلَيْنا فَاِنّا مُحْتاجُونَ اِلٰى نَيْلِكَ [28] يا غَفّارَ الْمُذْنِبيْنَ .

* * *

٢٧ــ حثّنا : حرّضنا .   ٢٨ــ نيلك :عطائك .

تو اے میرے پالنے والے! کیا تو ہمارے اچھے گمان کے خلاف کرے گا یا ہماری کوشش نا کام بنائے گا؟ نہیں اے مہربان! تجھ سے ہم یہ گمان نہیں رکھتے اور نہ تجھ سے ہماری یہ خواہش تھی۔

اے پالنے والے! بے شک تیری بارگاہ سے ہماری بہت سی لمبی امیدیں ہیں، بے شک ہم تیری بارگاہ سے بڑی بڑی آرزوئیں رکھتے ہیں، ہم تیری نافرمانی کرتے ہیں تو بھی ہمیں آس ہے تو ہماری پردہ پوشی کرے گا اور ہم تجھ سے دعا مانگتے ہیں تو امید کرتے ہیں کہ تو ہماری دعا قبول کرے گا، پس اے ہمارے مولا ہماری امیدیں پوری فرما، اگرچہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے اعمال کی سزا کیا ہے لیکن تیرا علم ہمارے بارے میں ہے اور ہمیں اس کا علم ہے کہ تو ہمیں اپنے ہاں سے پلٹائے گا، نہیں چاہے ہم تیری رحمت کے حقدار نہ بھی ہوئے، پس تو اس کا اہل ہے کہ ہم پر اور دوسرے گنہگاروں پر اپنے وسیع تر فضل سے داد و دہش کرے، پس ہم پر ایسا احسان فرما کہ جس کا تو اہل ہے اور سخاوت کر کیونکہ ہم تیرے انعام کے محتاج ہیں، اے گنہگاروں کو بخشنے والے۔

مناجاة الملهوفين

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اِلٰهي لا تُؤَدِّبْني بِعُقُوبَتِكَ ، وَلا تَمْكُرْ بي في حيلَتِكَ ، مِنْ اَيْنَ لِيَ الْخَيْرُ يا رَبِّ وَلا يُوجَدُ اِلّا مِنْ عِنْدِكَ ؟ وَمِنْ اَيْنَ لِيَ النَّجاةُ وَلا تُسْتَطاعُ اِلّا بِكَ ؟ لَا الَّذي اَحْسَنَ اسْتَغْنىٰ عَنْ عَوْنِكَ وَرَحْمَتِكَ ، وَلَا الَّذي اَساءَ وَاجْتَرَاَ عَلَيْكَ وَلَمْ يُرْضِكَ خَرَجَ عَنْ قُدْرَتِكَ ، يا رَبِّ يا رَبِّ يارَبِّ.

بِكَ عَرَفْتُكَ ، وَ اَنْتَ دَلَلْتَني عَلَيْكَ ، وَ دَعَوْتَني اِلَيْكَ ، وَلَوْلا اَنْتَ لَمْ اَدْرِما اَنْتَ.

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذي اَدْعُوهُ فَيُجيبُني ، وَاِنْ كُنْتُ بَطيئاً حينَ يَدْعُوني.

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذي اَسْاَلُهُ فَيُعْطيني ، وَاِنْ كُنْتُ بَخيلاً حينَ يَسْتَقْرِضُني.

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذي اُناديهِ كُلَّما شِئْتُ لِحاجَتي ، وَاَخْلُو بِهِ حَيْثُ شِئْتُ لِسِرّي بِغَيْرِ شَفيعٍ ، فَيَقْضي لي حاجَتي.

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذي اَدْعُوهُ وَلا اَدْعُو غَيْرَهُ ، وَلَوْ دَعَوْتُ غَيْرَهُ لَمْ يَسْتَجِبْ لي دُعآئي.

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذي اَرْجُوهُ وَلا اَرْجُو غَيْرَهُ، وَلَوْ رَجَوْتُ غَيْرَهُ لَاَخْلَفَ



مناجاتِ ملھوفین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ٥

میرے اللہ! مجھے اپنے عذاب میں گرفتار نہ کر اور مجھے اپنی قدرت کے ساتھ نہ آزما، مجھے کہاں سے بھلائی حاصل ہو گی۔ اے پالنے والے! وہ مجھے نہیں ملے گی مگر تیرے ہی حضور سے، مجھے کہاں سے نجات مل سکے گی جبکہ اس پر کسی کو قدرت نہیں سوائے تیرے، نہ نیکی کرنے والا تیری مدد اور رحمت سے بے نیاز ہے اور نہ ہی برائی کرنے والا تیرے مقابل جرات کرنے اور تیری رضاجوئی نہ کرنے والا تیرے قابو سے باہر ہے، اے پالنے والے، اے پالنے، والے اے پالنے والے۔

میں نے تیرے ہی ذریعے تجھے پہچانا، تو نے اپنی طرف میری رہنمائی کی اور مجھے اپنی طرف بلایا ہے اور اگر تو مجھے نہ بلاتا تو میں سمجھ ہی نہ سکتا کہ تو کون ہے۔

حمد ہے اس خدا کے لئے جسے پکارتا ہوں تو جواب دیتا ہے اگرچہ وہ مجھے پکارے تو میں سستی کرتا ہوں، حمد ہے اس اللہ کے لئے کہ جس سے مانگتا ہوں تو مجھے عطا کرتا ہے اگرچہ وہ مجھ سے قرض کا طالب ہو تو کنجوسی کرتا ہوں۔

حمد ہے اس اللہ کے لئے کہ جب چاہوں اسے اپنی حاجت کے لئے پکارتا ہوں اور جب چاہوں تنہائی میں بغیر کسی سفارشی کے اس سے راز و نیاز کرتا ہوں تو وہ میری حاجت پوری کرتا ہے۔

حمد اس اللہ کے لئے جس کے سوا میں کسی کو نہیں پکارتا اور اگر اس کے غیر سے دعا کروں تو وہ میری دعا قبول نہیں کرے گا۔

حمد ہے اس اللہ کے لئے جس کے غیر سے میں امید نہیں رکھتا اور اگر امید رکھوں بھی تو وہ میری امید پوری نہ کرے گا۔



رَجآئي.

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذي وَكَلَني اِلَيْهِ فَاَكْرَمَني، وَلَمْ يَكِلْني اِلَى النّاسِ فَيُهينُوني.

وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذي تَحَبَّبَ اِلَيَّ، وَهُوَغَنِيٌّ عَنّي.

وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذي يَحْلُمُ عَنّي حَتّىٰ كَاَنّي لا ذَنْبَ لي،فَرَبّي اَحْمَدُ شَيْءٍ عِنْدي، وَاَحَقُّ بِحَمْدي.

اَللّٰهُمَّ اِنّي اَجِدُ سُبُلَ الْمَطالِبِ اِلَيْكَ مُشْرَعَةً [1] وَمَناهِلَ الرَّجآءِ لَدَيْكَ مُتْرَعَةً [2] وَالْاِسْتِعانَةَ بِفَضْلِكَ لِمَنْ اَمَّلَكَ مُباحَةً، وَاَبْوابَ الدُّعآءِ اِلَيْكَ لِلصّارِخينَ مَفْتُوحَةً.

وَاَعْلَمُ اَنَّكَ لِلرّاجينَ بِمَوْضِعِ اِجابَةٍ، وَلِلْمَلْهُوفينَ [3] بِمَرْصَدِ اِغاثَةٍ، وَاَنَّ فِى اللَّهَفِ اِلىٰ جُودِكَ، وَالرِّضا بِقَضآئِكَ عِوَضاً مِنْ مَنْعِ الْباخِلينَ، وَمَنْدُوحَةً [4] عَمّا في اَيْدِى الْمُسْتَأْثِرينَ، وَاَنَّ الرّاحِلَ اِلَيْكَ قَريبُ الْمَسافَةِ.

وَ اَنَّكَ لا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ اِلّا اَنْ تَحْجُبَهُمُ الْاَعْمالُ [5] دُونَكَ، وَقَدْ قَصَدْتُ اِلَيْكَ بِطَلِبَتي، وَتَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ بِحاجَتي، وَجَعَلْتُ بِكَ اَسْتِغاثَتي، وَبِدُعآئِكَ تَوَسُّلي مِنْ غَيْرِ اَسْتِحْقاقٍ لِاَسْتِماعِكَ مِنّي، وَلَا اَسْتيجابٍ لِعَفْوِكَ عَنّي، بَلْ لِثِقَتي بِكَرَمِكَ، وَسُكُوني [6] اِلىٰ صِدْقِ

١ــ مشرعة: مفتوحة. ٢ــ مترعة: مملوءة. ٣ــ للملهوفين: للمظلومين المستغيثين.
٤ــ مندوحة: سعة. ٥ــ الآمال «خ». ٦ــ سكوني: اطمئناني.

حمد ہے اس اللہ کے لئے جس نے مجھے اپنی سپردگی میں لے کر عزت دی اور مجھے لوگوں کے بس میں نہ ڈالا کہ مجھے ذلیل کرتے۔

حمد ہے اس اللہ کے لئے جو مجھ سے محبت کرتا ہے اگرچہ وہ مجھ سے بے نیاز ہے۔

حمد ہے اس اللہ کے لئے جو مجھ سے اتنی نرمی کرتا ہے جیسے میں نے کوئی گناہ نہ کیا ہو، پس میرے رب میرے نزدیک ہر شے سے زیادہ قابل تعریف ہے اور وہ میری حمد کا زیادہ حقدار ہے۔

اے معبود! میں اپنے مقاصد کی راہیں تیری طرف کھلی ہوئی پاتا ہوں اور امیدوں کے چشمے تیرے ہاں بھرے پڑے ہیں ہر امیدوار کے لئے تیرے فضل سے مدد چاہنا مباح ہے اور فریاد کرنے والوں کی دعاؤں کے لئے تیرے دروازے کھلے ہیں۔

اور میں جانتا ہوں کہ تو امیدوار کی جائے قبولیت ہے تو مصیبت زدوں کے لئے فریاد رسی کی جگہ ہے، میں جانتا ہوں کہ تیری سخاوت کی پناہ لینا اور تیرے فیصلے پر راضی رہنا کنجوسوں کی روک ٹوک سے بچنے اور خود غرض مالداروں سے محفوظ رہنے کا ذریعہ ہے نیز یہ کہ تیری طرف آنے والے کی منزل قریب ہے۔

اور تو اپنی مخلوق سے اوجھل نہیں ہے، مگر ان کے برے اعمال نے ہی انہیں تجھ سے دور کر رکھا ہے، میں اپنی طلب لے کر تیری بارگاہ میں آیا اور اپنی حاجت کے ساتھ تیری طرف متوجہ ہوا ہوں میری فریاد تیرے حضور میں ہے میری دعا کا وسیلہ تیری ہی ذات ہے جبکہ میں اس کا حقدار نہیں کہ تو میری سنے اور نہ اس قابل ہوں کہ تو مجھے معاف کرے، البتہ مجھے تیرے کرم پر بھروسہ اور تیرے سچے وعدے پر اعتماد ہے۔

وَعْدِكَ ، وَلَجَآئي [٧] اِلَى الْاِقْرارِ [٨] بِتَوْحيدِكَ ، وَيَقيني بِمَعْرِفَتِكَ مِنّي اَنْ لا رَبَّ لي غَيْرُكَ ، وَلا اِلٰهَ اِلّا اَنْتَ، وَحْدَكَ لاشَريكَ لَكَ .

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقآئِلُ، وَقَوْلُكَ حُقٌّ وَوَعْدُكَ صِدْقٌ «وَآسْاَلُوا اللهَ مِنْ فَضْلِهِ اِنَّ اللهَ كانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَليماً» [٩] وَلَيْسَ مِنْ صِفاتِكَ ياسَيِّدي اَنْ تَأْمُرَ بِالسُّؤالِ وَتَمْنَعَ الْعَطِيَّةَ، وَاَنْتَ الْمَنّانُ بِالْعَطِيّاتِ عَلىٰ اَهْلِ مَمْلَكَتِكَ ، وَالْعآئِدُ [١٠] عَلَيْهِمْ بِتَحَنُّنِ رَأْفَتِكَ .

اِلٰهي رَبَّيْتَني في نِعَمِكَ وَاِحْسانِكَ صَغيراً، وَنَوَّهْتَ بِآسْمي [١١] كَبيراً، فَيامَنْ رَبّاني في الدُّنْيا بِاِحْسانِهِ وَتَفَضُّلِهِ وَنِعَمِهِ، وَاَشارَ لي في الْآخِرَةِ اِلىٰ عَفْوِهِ [١٢] وَكَرَمِهِ.

مَعْرِفَتي يا مَوْلايَ دَلَّتْني عَلَيْكَ، وَحُبّي لَكَ شَفيعي اِلَيْكَ ، وَاَنَا واثِقٌ مِنْ دَليلي بِدَلالَتِكَ،وَساكِنٌ مِنْ شَفيعي اِلىٰ شَفاعَتِكَ .

اَدْعُوكَ يا سَيِّدي بِلِسانٍ قَدْ اَخْرَسَهُ ذَنْبُهُ، رَبِّ اُناجيكَ بِقَلْبٍ قَدْ اَوْبَقَهُ [١٣] جُرْمُهُ.

اَدْعُوكَ يارَبِّ راهِباً [١٤] راغِباً راجِياً خآئِفاً، اِذا رَاَيْتُ مَوْلايَ ذُنُوبي فَزِعْتُ، وَاِذا رَاَيْتُ كَرَمَكَ طَمِعْتُ، فَاِنْ عَفَوْتَ فَخَيْرُراحِمٍ ، وَاِنْ عَذَّبْتَ فَغَيْرُظالِمٍ فَاغْفِرْلِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ .

* * *

٧ــ لجائي : التجائي.
٨ــ الإيمان «خ ».
٩ــ * .
١٠ــ العائد : المكرم المفضل.
١١ــ نوّهت باسمي : رفعت ذكري.
١٢ــ فضله «خ ».
١٣ــ أوبقه : أهلكه.
١٤ــ راهباً : فزعاً.

تیری توحید پر ایمان میری پکی سچی پناہ ہے اور تیرے بارے میں مجھے اپنی معرفت پر یقین ہے، تیرے سوا میرا کوئی پالنے والا نہیں اور نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے، تو یگانہ ہے، تیرا کوئی ساجھی نہیں۔

اے معبود! یہ تیرا فرمان ہے اور تیرا کہنا درست اور تیرا وعدہ سچا ہے کہ اللہ سے اس کا فضل مانگو بے شک اللہ تم پر بڑا مہربان ہے اور اے میرے سردار! یہ بات تیری شان سے بعید ہے کہ تو مانگنے کا حکم دے تو عطا نہ فرمائے، تو اپنی مملکت کے باشندوں کو بہت بہت عطا کرنے والا ہے اور اپنی مہربانی و نرمی سے ان کی طرف متوجہ ہے۔

اے اللہ جب میں بچہ تھا تو نے مجھے اپنی نعمت اور احسان کے ساتھ پالا اور جب میں بڑا ہوا تو مجھے شہرت عطا کی پس اے وہ ذات جس نے دنیا میں مجھے اپنے احسان نعمت اور عطا سے پرورش کیا اور آخرت میں مجھے اپنے عفو و کرم کا اشارہ دیا ہے۔

اے میرے مولا! میری معرفت ہی تیری طرف میری رہنما ہے اور میری تجھ سے محبت تیرے سامنے میری سفارش ہے اور مجھے تیری طرف لے جانے والے اپنے اس رہبر پر بھروسہ اور تیرے حضور شفاعت کرنے والے اپنے شفیع پر اطمینان ہے۔

اے میرے سردار میں تجھے اس زبان سے پکارتا ہوں جو بوجہ گناہ کے لکنت کرتی ہے، پالنے والے! میں اس دل سے رازگوئی کرتا ہوں جسے اس کے جرم نے تباہ کر دیا۔

اے پالنے والے! میں تجھے پکارتا ہوں لیکن سہما ہوا، ڈرا ہوا، چاہتا ہوا، امید رکھتا ہوا، اے میرے مولا! جب میں اپنے گناہوں کو دیکھتا ہوں تو گھبراتا ہوں اور تیرے کرم پر نگاہ ڈالتا ہوں تو آرزو بڑھتی ہے، پس اگر تو مجھے معاف کرے تو بہترین رحم کرنے والا ہے اور عذاب دے تو بھی ظلم کرنے والا نہیں، اے بہترین مغفرت فرمانے والے میری مغفرت فرما۔



﴿ ٧ ﴾

مناجاة المحزونين

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

سَيِّدي اَنَا الصَّغيرُ الَّذي رَبَّيْتَهُ، وَاَنَا الْجاهِلُ الَّذي عَلَّمْتَهُ، وَاَنَا الضّآلُّ الَّذي هَدَيْتَهُ، وَاَنَا الْوَضيعُ [٤٢] الَّذي رَفَعْتَهُ، وَاَنَا الْخآئِفُ الَّذي آمَنْتَهُ، وَاَنَا الْجآئِعُ الَّذي اَشْبَعْتَهُ، وَاَنَا الْعَطْشانُ الَّذي اَرْوَيْتَهُ وَاَنَا الْعاري الَّذي كَسَوْتَهُ، وَاَنَا الْفَقيرُ الَّذي اَغْنَيْتَهُ، وَاَنَا الضَّعيفُ الَّذي قَوَّيْتَهُ، وَاَنَا الذَّليلُ الَّذي اَعْزَزْتَهُ، وَاَنَا السَّقيمُ الَّذي شَفَيْتَهُ وَاَنَا السّآئِلُ الَّذي اَعْطَيْتَهُ، وَاَنَا الْمُذْنِبُ الَّذي سَتَرْتَهُ، وَاَنَا الْخاطِئُ الَّذي اَقَلْتَهُ [٤٣] وَاَنَا الْقَليلُ الَّذي كَثَّرْتَهُ، وَاَنَا الْمُسْتَضْعَفُ الَّذي نَصَرْتَهُ، وَاَنَا الطَّريدُ الَّذي آوَيْتَهُ.

اَنَا يا رَبِّ الَّذي لَمْ اَسْتَحْيِكَ فِي الْخَلآءِ [٤٤] وَلَمْ اُراقِبْكَ فِي الْمَلآءِ، اَنَا صاحِبُ الدَّواهِي الْعُظْمىٰ، اَنَا الَّذي عَلىٰ سَيِّدِهِ اجْتَرَاَ، اَنَا الَّذي عَصَيْتُ جَبّارَ السَّمآءِ، اَنَا الَّذي اَعْطَيْتُ عَلىٰ جَليلِ الْمَعاصِي الرُّشا، اَنَا الَّذي حينَ بُشِّرْتُ بِها خَرَجْتُ اِلَيْها اَسْعىٰ،

٤٢ــ الوضيع: الدنيء.

٤٣ــ أقلته: صفحت عنه.

٤٤ــ الخلاء: المكان الذي ليس فيه أحد.



مناجاتِ محزونین

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ○

میرے سردار! میں وہی بچہ ہوں جسے تو نے پالا، میں وہی کورا ہوں جسے تو نے علم دیا، میں وہی گمراہ ہوں جسے تو نے راہ دکھائی، میں وہ پست ہوں جسے تو نے بلند کیا، میں وہ خوفزدہ ہوں جسے تو نے امن دیا، میں وہ بھوکا ہوں جسے تو نے سیر کیا اور وہ پیاسا ہوں جسے تو نے سیراب کیا، میں وہ عریاں ہوں جسے تو نے لباس دیا، میں وہ محتاج ہوں جسے تو نے غنی بنایا، میں وہ کمزور ہوں جسے تو نے قوت بخشی، میں وہ پست ہوں جسے تو نے عزت عطا فرمائی، میں وہ بیمار ہوں جسے تو نے صحت دی، میں وہ سائل ہوں جسے تو نے بہت کچھ عطا کیا، میں وہ گنہگار ہوں جسے تو نے ڈھانپ لیا، میں وہ خطا کار ہوں جسے تو نے معاف کیا، میں وہ کمتر ہوں جسے تو نے بڑھا دیا ہے، میں وہ کمزور کردہ ہوں جس کی تو نے مدد کی اور میں وہ نکالا ہوا ہوں جسے تو نے پناہ دی۔

اے پروردگار! میں وہی ہوں جس نے خلوت میں تجھ سے حیا نہ کی اور جلوت میں تیرا لحاظ نہیں رکھا، میں بہت بھاری مصیبتوں والا ہوں، میں وہ ہوں جس نے اپنے سردار پر جرأت کی، میں وہ ہوں جس نے اس کی نافرمانی کی جو آسمانوں پر مسلط ہے، میں وہ ہوں جس نے رب جلیل کی نافرمانی کے لئے رشوت دی، میں وہ ہوں جب مجھے اس کی خوشخبری ملی تو دوڑتا ہوا اس کی طرف گیا۔



اَنَا الَّذي اَمْهَلْتَني فَمَا ٱرْعَوَيْتُ [٤٥] وَسَتَرْتَ عَلَيَّ فَمَا ٱسْتَحْيَيْتُ، وَعَمِلْتُ بِالْمَعاصي فَتَعَدَّيْتُ، وَاَسْقَطْتَني مِنْ عَيْنِك فَما بالَيْتُ.

فَبِحِلْمِكَ اَمْهَلْتَني، وَبِسِتْرِكَ سَتَرْتَني، حَتّىٰ كَاَنَّكَ اَغْفَلْتَني، وَمِنْ عُقُوباتِ الْمَعاصي جَنَّبْتَني، حَتّىٰ كَاَنَّكَ ٱسْتَحْيَيْتَني.

اِلٰهي لَمْ اَعْصِكَ ــ حينَ عَصَيْتُكَ ــ وَاَنَا لِرُبُوبِيَّتِكَ جاحِدٌ، وَلا بِاَمْرِكَ مُسْتَخِفٌّ، وَلا لِعُقُوبَتِكَ مُتَعَرِّضٌ، وَلا لِوَعيدِكَ مُتَهاوِنٌ، وَلٰكِنْ خَطيئَةٌ عَرَضَتْ، وَسَوَّلَتْ [٤٦] لي نَفْسي، وَغَلَبَني هَوايَ، وَاَعانَني عَلَيْها شِقْوَتي، وَغَرَّني سِتْرُكَ الْمُرْخىٰ عَلَيَّ، فَقَدْ عَصَيْتُكَ وَخالَفْتُكَ بِجَهْدي.

فَٱلْآنَ مِنْ عَذابِكَ مَنْ يَسْتَنْقِذُني؟ وَمِنْ اَيْدِى الْخُصَماءِ غَداً مَنْ يُخَلِّصُني؟ وَبِحَبْلِ [٤٧] مَنْ اَتَّصِلُ اِنْ اَنْتَ قَطَعْتَ حَبْلَكَ عَنّي؟

فَوا اَسَفاً [٤٨] عَلىٰ ما اَحْصىٰ كِتابُكَ مِنْ عَمَلِي الَّذي لَوْلا ما اَرْجُو مِنْ كَرَمِكَ، وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ، وَنَهْيِكَ اِيّايَ عَنِ الْقُنُوطِ [٤٩] لَقَنَطْتُ عِنْدَما اَتَذَكَّرُها، يا خَيْرَ مَنْ دَعاهُ داعٍ، وَاَفْضَلَ مَنْ رَجاهُ راجٍ.

اَللّٰهُمَّ بِذِمَّةِ الْاِسْلامِ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ، وَبِحُرْمَةِ الْقُرْآنِ اَعْتَمِدُ عَلَيْكَ، وَبِحُبّي لِلنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ، الْقُرَشِيِّ، الْهاشِمِيِّ، الْعَرَبِيِّ، التُّهامِيِّ الْمَكِّيِّ، الْمَدَنِيِّ، اَرْجُو الزُّلْفَةَ لَدَيْكَ، فَلا تُوحِشِ ٱسْتيناسَ اِيماني وَلا تَجْعَلْ ثَوابي ثَوابَ مَنْ عَبَدَ سِواكَ، فَاِنَّ قَوْماً آمَنُوا بِاَلْسِنَتِهِمْ

---

٤٥ ــ ارعويت: ارتدعت. ٤٦ ــ سوّلت: زيّنت. ٤٧ ــ الحبل: الوصل.

٤٨ ــ فواسوأتاه «خ». ٤٩ ــ القنوط: اليأس.

میں وہ ہوں جسے تو نے ڈھیل دی تو ہوش میں نہ آیا اور تو نے میری پردہ پوشی کی تو میں نے حیا سے کام نہ لیا اور گناہوں میں حد سے گزر گیا تو نے مجھے نظروں سے گرایا تو میں نے کچھ پروانہیں کی۔

پس تو نے اپنی نرمی سے مجھے ڈھیل دی اور اپنے حجاب سے میری پردہ پوشی کی، جیسا کہ تو میری طرف سے بے خبر ہے تو نے مجھے نافرمانیوں کی سزاؤں سے برکنار رکھا ،گویا تو مجھ سے شرم کھاتا ہے۔

میرے معبود! جب میں نے تیری نافرمانی کی تو وہ اس لئے نہیں کی کہ میں تیری پروردگاری سے انکاری تھا یا تیرے حکم کو سبک سمجھ رہا تھا یا خود کو تیرے عذاب کی طرف کھینچ رہا تھا یا تیرے ڈراوے کو کمتر سمجھتا تھا بلکہ حقیقت یہ تھی کہ خطا ابھری جسے میرے نفس نے میرے لئے مزین کر دیا، میری خواہش مجھ پر غالب آ گئی، میری بدبختی نے اس پر میرا ساتھ دیا، تیری پردہ پوشی نے مجھے مغرور کر دیا، یوں میں تیری نافرمانی اور تیرے حکم کی مخالفت میں کوشاں ہوا، پس اب مجھے تیرے عذاب سے کون رہائی دے گا، کل کو مجھے دشمنوں کے ہاتھوں کون چھڑائے گا اور اگر تو نے اپنی رسی مجھ سے کاٹ دی تو پھر میں کس کی رسی کو تھاموں گا؟

ہائے افسوس! کہ تیری کتاب میں میرے ایسے ایسے اعمال درج ہو گئے کہ اگر میں تیرے فضل وکرم اور تیری وسیع رحمت کا امیدوار نہ ہوتا اور ناامیدی ہونے سے تیری ممانعت کو نہ جانتا تو جب میں اپنے اعمال کو یاد کرتا تو ضرور ناامید ہو جاتا، اے پکارے جانے والوں میں بہترین اور امید کئے جانے والوں میں برتر۔

اے معبود! میں اسلام کی پناہ میں تجھ کو اپنا وسیلہ بناتا ہوں احترام قرآن کے ساتھ مجھے تجھ پر بھروسہ ہے اور میں تیرے نبی امی قرشی ہاشمی عربی تہامی مکی مدنی سے محبت کے واسطے سے، تیرے تقرب کا امیدوار ہوں پس میری اس ایمانی انسیت کو وحشت میں نہ ڈال اور میرے ثواب کو اپنے غیر کے عبادت گزار کا ثواب قرار نہ دے کیونکہ ایک گروہ

لِيَحْقِنُوا ٥٠ بِهِ دِمآءَهُمْ، فَاَدْرَكُوا ما اَمَّلُوا، وَاِنّا آمَنّا بِكَ بِاَلْسِنَتِنا وَقُلُوبِنا، لِتَعْفُوَ عَنّا، فَاَدْرِكْنا ما اَمَّلْنا، وَثَبِّتْ رَجآءَكَ فِي صُدُورِنا، وَ«لا تُزِغْ قُلُوبَنا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنا وَ هَبْ لَنا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهّابُ »٥١

فَوَعِزَّتِكَ لَوِ انْتَهَرْتَني ما بَرِحْتُ عَنْ بابِكَ، وَلا كَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّقِكَ، لِما اُلْهِمَ قَلْبي مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِكَرَمِكَ، وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ، اِلٰى مَنْ يَذْهَبُ الْعَبْدُ اِلّا اِلٰى مَوْلاهُ، وَاِلٰى مَنْ يَلْتَجِئُ الْمَخْلُوقُ اِلّا اِلٰى خالِقِهِ.

اِلٰهي لَوْ قَرَنْتَني بِالْاَصْفادِ ٥٢ وَ مَنَعْتَني سَيْبَكَ ٥٣ مِنْ بَيْنِ الْاَشْهادِ، وَدَلَلْتَ عَلٰى فَضآئِحي عُيُونَ الْعِبادِ، وَاَمَرْتَ بي اِلَى النّارِ وَحُلْتَ ٥٤ بَيْني وَبَيْنَ الْاَبْرارِ، ما قَطَعْتُ رَجائي مِنْكَ، وَلا صَرَفْتُ وَجْهَ تَأْميلي لِلْعَفْوِ عَنْكَ، وَلا خَرَجَ حُبُّكَ مِنْ قَلْبي، اَنَا لا اَنْسٰى اَياديكَ ٥٥ عِنْدي، وَسِتْرَكَ عَلَيَّ في دارِ الدُّنْيا.

سَيِّدي صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ آلِهِ وَصَحْبِهِ، وَاَخْرِجْ حُبَّ الدُّنْيا مِنْ قَلْبي، وَاجْمَعْ بَيْني وَبَيْنَ الْمُصْطَفٰى خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ، وَخاتَمِ النَّبِيّينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَانْقُلْني اِلٰى دَرَجَةِ التَّوْبَةِ اِلَيْكَ، وَاَعِنّي بِالْبُكآءِ عَلٰى نَفْسي، فَقَدْ اَفْنَيْتُ بِالتَّسْويفِ ٥٦ وَالْآمالِ عُمُري، وَقَدْ

٥٠ـــ حقن دمه: صانه ولم يرقه. ٥١ـــ ❊. ٥٢ـــ قرنتني بالأصفاد: شددتني بالقيود. ٥٣ـــ سيْبك: عطاءك.
٥٤ـــ حلت: حجزت. ٥٥ـــ أياديك: نعمك. ٥٦ـــ التسويف: المطل والتأخير.

زبانی کلامی مومن ہے۔ تاکہ اس کے ذریعے ان کا خون محفوظ رہے تو انہوں نے اپنا مقصد پا لیا لیکن ہم تجھ پر اپنی زبانوں اور دلوں سے ایمان لائے ہیں تاکہ تو ہمیں معاف کردے پس ہماری امید پوری فرما اور اپنی آرزو ہمارے سینوں میں بسا دے اور ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ فرما اس کے بعد جب تو نے ہمیں ہدایت دی ہے اور ہم پر اپنی طرف سے رحمت فرما کہ بے شک تو بہت دینے والا ہے۔

پس قسم ہے تیری عزت کی کہ اگر تو مجھے جھڑک دے تو بھی میں تیری بارگاہ سے نہ ہٹوں گا اور تیری توصیف کرنے سے زبان نہ روکوں گا، کیونکہ میرا دل تیرے فضل وکرم اور تیری وسیع رحمت کی معرفت سے بھرا ہوا ہے تو غلام اپنے آقا ومولا کے سوا کس کی طرف جا سکتا ہے اور مخلوق کو اپنے خالق کے علاوہ کہاں پناہ مل سکتی ہے۔

میرے اللہ! اگر تو نے مجھے زنجیروں میں جکڑ دیا اور دیکھتی آنکھوں مجھ سے اپنا فیض روک دیا اور لوگوں کے سامنے میری رسوائیاں عیاں کر دیں اور میرے جہنم کا حکم صادر کر دیا اور تو میرے اور نیک لوگوں کے درمیان حائل ہو جائے تو بھی میں تجھ سے امید نہ توڑوں گا، تجھ سے عفو و درگذر کی امید رکھنے سے باز نہ آؤں گا اور میرے دل سے تیری محبت ختم نہ ہوگی میں دنیا میں دی گئی تیری نعمتوں اور گناہوں پر تیری پردہ پوشی کو ہرگز نہیں بھول سکتا۔

میرے آقا! تو حضور ﷺ پر اور ان کی آل پر اور انکے ساتھیوں پر درود بھیج اور میرے دل سے دنیا کی محبت نکال دے اور مجھے اپنی مخلوق میں سب سے بہتر نبیوں کے خاتم محمد مصطفیٰ ﷺ اور ان کی آل کے قرب میں جگہ عنایت فرما اور مجھے اپنے حضور توبہ کے مقام کی طرف پلٹا دے اور مجھے خود اپنے آپ پر رونے کی توفیق دے، کیونکہ میں نے اپنی عمر ٹال مٹول اور جھوٹی آرزوؤں میں گنوا دی

نَزَّلْتُ نَفْسي مَنْزِلَةَ [٥٧] الْآيِسينَ مِنَ الْخَيْرِ، فَمَنْ يَكُونُ اَسْوَءَ حالاً مِنّي اِنْ اَنا نُقِلْتُ عَلىٰ مِثْلِ حالي اِلىٰ قَبْري؟ وَلَمْ اُمَهِّدْهُ لِرَقْدَتي، وَلَمْ اَفْرِشْهُ بِالْعَمَلِ الصّالِحِ لِضَجْعَتي!

وَمالي لا اَبْكي؟! وَلا اَدْري اِلىٰ ما يَكُونُ مَصيري، وَاَرىٰ نَفْسي تُخادِعُني، وَاَيّامي تُخاتِلُني [٥٨] وَقَدْ خَفَقَتْ عِنْدَ رَأْسي اَجْنِحَةُ الْمَوْتِ فَمالي لا اَبْكي! اَبْكي لِخُرُوجِ نَفْسي، اَبْكي لِحُلُولِ رَمْسي [٥٩] اَبْكي لِظُلْمَةِ قَبْري، اَبْكي لِضيقِ لَحْدي، اَبْكي لِسُؤالِ مُنْكَرٍ وَنَكيرٍ اِيّايَ، اَبْكي لِخُرُوجي مِنْ قَبْري عُرْياناً ذَليلاً، حامِلاً ثِقْلي عَلىٰ ظَهْري، اَنْظُرُ مَرَّةً عَنْ يَميني، وَمَرَّةً [٦٠] عَنْ شِمالي اِذِ الْخَلآئِقُ في شَأْنٍ غَيْرِ شَأْني «لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنيهِ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ضاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْها غَبَرَةٌ تَرْهَقُها قَتَرَةٌ» [٦١]

يا مُفَرِّجَ الْمَحزُوْنينْ

* * *

٥٧ــ نزلت منزلة «خ». ٥٨ــ تخاتلني: تخادعني عن غفلة. ٥٩ــ رمسي: قبري ومايحثى عليه من التراب.

٦٠ــ وأُخرى «خ». ٦١ــ *.

اور اب میں اپنی بہبودی سے مایوس ہو جانے کو ہوں، تو مجھ سے برا حال اور کس کا، ہوگا اگر میں اسی حال کے ساتھ ہی اپنی قبر میں اتار دیا جاؤں جب کہ میں نے قبر کے لئے کچھ سامان نہیں کیا اور نیک اعمال کا بستر نہیں بچھایا کہ آرام پاؤں۔

ایسے میں کیوں زاری نہ کروں کہ مجھے نہیں معلوم میرا انجام کیا ہوگا میں دیکھتا ہوں کہ نفس مجھے دھوکہ دیتا ہے اور حالات مجھے فریب دیتے ہیں اور اب موت نے میرے سر پر اپنے پر آن پھیلائے ہیں تو کیسے گریہ نہ کروں، میں جان کے نکل جانے پر گریہ کرتا ہوں، قبر کی تاریکی اور اس کے پہلو کی تنگی پر گریہ کرتا ہوں منکر نکیر کے سوالات کے ڈر سے گریہ کرتا ہوں خاص کر اس لئے گریہ کرتا ہوں کہ مجھے قبر سے اٹھنا ہے کہ عریانی و خواری کے ساتھ اپنے گناہوں کا بار لیئے ہوئے دائیں بائیں دیکھوں گا، جب دوسرے لوگ ایسے حال میں ہوں گے جو میرے حال سے مختلف ہو گا، ان میں سے ہر شخص دوسروں سے بے خبر اپنے حال میں مگن ہو گا۔ اس روز بعض چہرے کشادہ خنداں اور خوش ہوں گے، اور بعض چہرے ایسے ہوں گے جن پر گرد و غبار اور تنگی و ذلت کا غلبہ ہو گا۔ اے غم زدوں کے لئے کشادگی پیدا کرنے والے۔